

انٹرویو اور سروے

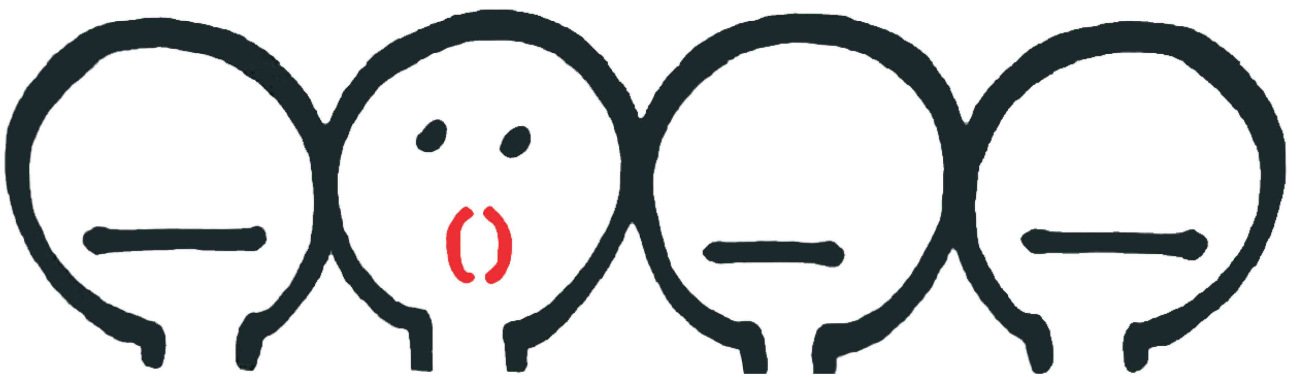


عالمی ادارہ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

انٹرویو اور سروے

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



مقصد: بچوں کی مشقت کے بارے

میں متعلقہ افراد سے سروے اور / یا انٹرویو کرنا

فائدہ:

طبقاتی گروہ کے تکمل کے عمل کی معاونت ہوتی ہے اور اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر شوق کو تحریک ملتی ہے۔ انٹرویو کے طریقہ ہائے کار متعارف ہوتے ہیں۔ معاشرے اور معیشت کے مختلف حلقوں میں دوسرے لوگ بچوں کی مشقت کے حوالے سے جو کام کر رہے ہیں اس کے متعلق تحقیقی کام کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔



وقت کا دورانیہ

4 تا 6 اکھری تدریسی نشستیں



ترغیب

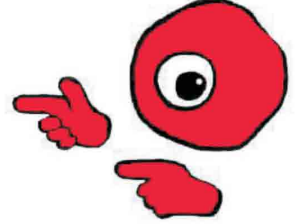
ان ماڈیولز میں بار بار اٹھائے جانے والے اہم نکات میں سے ایک اس ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے کہ بچوں کی مشقت ختم کرنے کے حوالے سے جو تحریک چلائی جا رہی ہے اس میں معاشرے کا ہر فرد اپنے کردار اور فرض کو سنبھالے یہ فرض کر لینا کافی نہیں کہ بعض حکومتوں یا اقوام متحدہ پر اس مسئلے کے حل کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بین الاقوامی معاشرہ پہلے ہی سے دنیا کے دور دراز علاقوں کے موجودہ مسائل سے نبرد آزما ہے حالیہ سالوں میں بین الاقوامی برادری پہلے ہی آویزش زدہ / تصادم زدہ ممالک میں بحالی امن اور قدرتی آفات کے شکار ممالک کی امداد کیلئے وسیع پیمانے پر کادشوں میں مصروف ہے۔

بہر حال، کسی تنازعے کا پرامن حل مشقت میں مصروف دنیا کے لاکھوں بچوں کی تقدیر بدلنے پر قادر نہیں ہے وہ روزانہ خبروں کا عنوان بھی نہیں بنتے یہ زیادہ تر قلاش بچے ہیں جن میں نہ تو تعلیم کی روشنی ہے اور نہ ہی معصومانہ بچپن اور بعض اوقات نہ ہی خاندان کا آسرا۔ بچوں کی مشقت کے مسئلے کی نوعیت ایسی نہیں ہے جسے صرف مخیر افراد کی مالی امداد کی مدد سے حل کیا جاسکے۔

نوٹ برائے استعمال کنندگان

اگر ریسرچ اور انفارمیشن ماڈیول کے بعد اس ماڈیول پر عمل درآمد کی جائے تو بہتر رہے گا کیونکہ اس طرح انٹرویو کے طریقہ ہائے کار متعارف کروانے کے لئے ایک مضبوط بنیاد خود بخود میسر آ جائے گی یہ ماڈیول تحقیقی عمل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جس سے گروپ پہلے ہی سے واقف ہوتا ہے۔

بعض اوقات عوام حتیٰ کہ حکومت کا بھی یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی بھی اجتماعی مسئلے کے حل کیلئے مالی امداد کی فراہمی انہیں مسئلے کی ذمہ داری سے آزاد کر دے گی حالانکہ یہ بات بہت غلط ہے۔ ذمہ داری ایک بہت بڑی بات ہے اور اس سے چھٹکارا پانا اتنا آسان نہیں ہے۔



سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم اس سلسلہ میں کیا کر رہے ہیں؟ اور ہمیں کیا حاصل ہونے کی امید ہے؟ کیا ہماری سوچ یہ ہے کہ دنیا کے نوجوانوں میں اس کا احساس اجاگر کر کے اچانک کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے؟ کیا ہم سب پر اپنی اجتماعی ذمہ داریاں ان کے نوجوان کا ندھوں پر منتقل کر رہے ہیں؟ اگر ایسی صورت حال نہیں ہے تب بھی ہم ان کے ساتھ قدم ملا کر چل سکتے ہیں تاکہ ان کی توانائی ان کی تخلیقی صلاحیتیں اور جذبہ کو بروئے کار لا کر معاشرے میں وسیع پیمانے پر باشعور ذہنوں کی آبیاری کی جائے یعنی دوسرے الفاظ میں کیونٹی ایجوکیشن پیدا کئے جائیں جو معاشرے میں بیداری انقلاب کے سفیر ثابت ہوں جیسا کہ بار بار کہا جا چکا ہے کہ یہ ایک معاشرتی المیہ ہے اور نوجوان ہمارے آج اور آنے والے مستقبل کے معاشرے کے امین ہیں۔

لیکن معاشرہ صرف نوجوانوں کی بدولت تشکیل نہیں پاتا اس میں سیاستدان، کارکن، والدین، اساتذہ، ٹریڈ یونین والے، ملازم پیشہ دوکاندار، کھلاڑی، فن کار، مصور سب شامل ہیں۔ یہ سب ملکر معاشرہ کہلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں یہ کیسی معاونت فراہم کر رہے ہیں؟ کیا حقیقت میں یہ اس مسئلہ کا ادراک رکھتے ہیں؟ کیا یہ اس امر سے واقف ہیں کہ یہ حالات کو بدل سکتے ہیں اور انہیں اس کے لئے کچھ نہ کچھ تگ و دو کرنی چاہیے؟



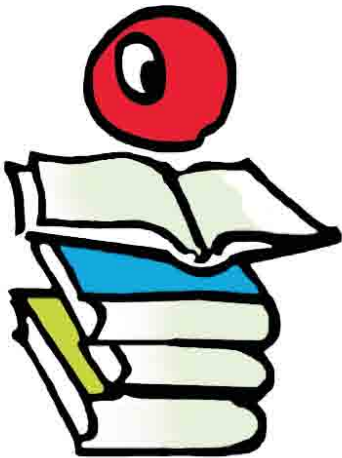
یہ ماڈیول سیکھنے کے مختلف مراحل میں بہت سارے مقاصد کا احاطہ کرتا ہے آپ کے گروپ کے نوجوان حیران ہو رہے ہونگے کہ ان سے اس سلسلے میں یہاں پر کیا توقع کی جا رہی ہے؟ اس ماڈیول کے ذریعے ان کے پاس ایک اہم موقع ہوگا کہ وہ اپنا علم، تحقیقی صلاحیتیں اور معلومات کو بروئے کار لائیں اپنے معاشرے کے سرکردہ افراد سے انٹرویو کے ذریعے آپ کے گروپ کی معاشرتی اور روابطی مہارتوں میں اضافہ ہوگا اور یہ ان کی ذاتی زندگی اور تعلیمی مراحل کے دوران کام آئیں گی انہیں معلوم ہوگا کہ دوسرے لوگ بچوں کی مشقت کے حوالے سے کیا ادراک رکھتے ہیں؟ اور وہ اس کے لئے کیا اور کس طرح سے کاوشوں میں مصروف ہیں اور معاشرے کے مختلف افراد بچوں کی مشقت کے حوالے سے کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کچھ لوگ، مثال کے طور پر سیاستدان اور متمول تاجر بچوں کی مشقت کے خاتمے کی تحریک میں بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں لیکن حقیقتاً وہ کیا کر رہے ہیں؟ اور یہی ہمارا مدعا ہے کہ نوجوان اس امر کا سراغ لگائیں۔

اس دوران، بسلسلہ انٹرویو معاشرے کے اندر نوجوان افراد کی موٹی ایجوکیٹر کے طور پر اپنے کردار میں مزید نکھار پیدا کر سکتے ہیں، انٹرویو دہندگان یہ جاننا چاہیں گے کہ ان سے بچوں کی مشقت سے متعلقہ سوالات کیوں پوچھے گئے ہیں وہ پراجیکٹ اور اس کے طریقہ کار کے متعلق جانکاری چاہیں گے وہ یہ جاننا چاہیں گے کہ یہ نوجوان انٹرویو کنندہ بچوں کی مشقت کے بارے میں کیا واقفیت رکھتے ہیں اور اس کے سدباب کے لئے اب تک کیا کیا گیا ہے اور آئندہ کیا قدم اٹھایا جاسکتا ہے درحقیقت اس نوعیت کے انٹرویو کے دوران بعض لوگ بے آرامی محسوس کریں گے اور ہو سکتا ہے کہ بعض انٹرویو دینے ہی سے انکاری ہو جائیں یہ آپ کے گروپ کے ارکان کے لئے بذات خود سیکھنے کا ایک اہم مرحلہ ہے کیونکہ وہ ضرور آپ سے انٹرویو لینے کی درخواست رد کئے جانے پر استفسار کریں گے اور آپ ایمانداری سے جواب دیکر انہیں مطمئن کر سکتے ہیں۔

انٹرویو کے لائحہ عمل کی تیاری اور انعقاد کے ساتھ ساتھ یہ ماڈیول سروے کا تکنیکی دائرہ کاری مد نظر رکھتا ہے، سروے تحقیقی عمل کو جلا بخشتا ہے اور نوجوانوں کی انٹرویو دہندگان کے انتخاب اور پوچھے جانے والے سوالات کی نوعیت کے سلسلہ میں معاونت کرتا ہے۔ IPEC کے اندر تحقیق یقیناً ایک اہم سرگرمی تصور کی جاتی ہے پوری دنیا میں پھیلے ہوئے مختلف گروپوں کی اکٹھی کی جانے والی معلومات کو IPEC اپنی سرگرمیوں میں استعمال کرتا ہے۔

تیاری

ہمیں اس امر کا شدت سے احساس ہے کہ اس ماڈیول کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا معیار مروجہ رویوں، عادات، ثقافت اور روایات کے اعتبار سے گروہ درگروہ اور ملک در ملک مختلف ہوگا اس کا تمام تر انحصار آپ پر ہے کہ آپ خود اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا آپ اس ماڈیول کو اپنے ماحول میں عملی جامہ پہنا سکتے ہیں یا نہیں بعد ازاں اس کے برے اثرات کیا مرتب ہو سکتے ہیں؟ اور کیا اس کے تکمیلی مراحل کے دوران تدریسی عمل نقصان سے دوچار ہو سکتا ہے؟ آپ کی پہلی ترجیح ہر حال حفاظتی اقدامات اور گروپ میں موجود نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور ان کی تعلیم ہونی چاہئے۔ اگر اس ماڈیول کے بعض حصوں کی وجہ سے گروپ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو حالات کیسے بھی کیوں نہ ہوں انہیں عملی جامہ پہنانے سے گریز کیجئے۔



بیرونی معاونت

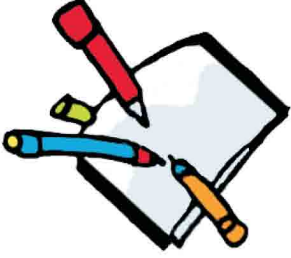
یہ ماڈیول بہت سیدھا سادہ اور واضح ہے اور اسے عملی جامہ پہنانے کے دوران آپ کو کسی بھی قسم کی امداد کی ضرورت درپیش نہیں ہوگی بہر حال تدریسی مراحل اور معلومات جمع کے دوران کسی بھی طرح کے تعاون کی پیشکش کو تشکر کے ساتھ قبول کریں اگر آپ کو خوش قسمتی سے تحقیق اور معلومات کے ماڈیول کے سلسلہ میں مقامی لائبریریوں سے کچھ مدد ملی تھی تو یہ عین ممکن ہے کہ وہ اس ماڈیول کے لئے اپنی خدمات کی پیشکش آپ کو دوبارہ کریں انٹرویو اور سروے کی تیاری کے لئے گروپ کو تحقیقی کام کی ضرورت ان پڑے گی۔

مزید یہ کہ اگر آپ ایک رسمی تعلیمی ماحول میں مصروف کار ہیں تو یہ عین ممکن ہے کہ شماریات یا ریاضی کے استاد تک آپ کی رسائی ہو جائے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک غیر رسمی فضاء میں بھی کام کے دوران آپ ان مضامین کے اساتذہ سے متعلق جانکاری رکھتے ہو گئے۔ ان کا تجربہ اور راہنمائی سروے کی تیاری اور اسے عملی جامہ پہنانے کے عمل سے لیکر شماریاتی تجزیہ تک میں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اسی طرح اگر آپ انٹرویو کی تکنیک کے کسی تجربہ کار شخص سے واقفیت رکھتے ہوں، مثال کے طور پر صحافی یا محکمہ اطلاعات و نشریات سے متعلقہ کوئی بھی فرد تو اس طرح کے لوگ اس ماڈیول کو عملی جامہ پہنانے میں بے حد مددگار ثابت ہو سکتے ہیں ان سے رابطہ کریں اور اپنے پراجیکٹ کی نوعیت اور خاص طور پر اس ماڈیول کے بارے میں وضاحت سے بتائیں۔ اس طرح آپ کا کچھ بھی رائیگاں نہ جائے گا اگر وہ اپنی خوشی سے آکر انٹرویو کی تکنیکی مہارتوں کے بارے میں آپ کے گروپ سے مخاطب ہونا چاہے یا انٹرویو کی تیاری اور عملی انعقاد میں معاونت کرنا چاہے تو اس ماڈیول کے نتائج خاصے حوصلہ افزاء ہو گئے۔



بیرونی امداد کی ضرورت کے حد درجہ طلبگار مت بنیئے۔ لیکن دوسری جانب اس کی افادیت سے انکار بھی ممکن نہیں ہے بحیثیت تعلیم دہندہ ان ماڈیولز کا مقصد آپ کو زیر بار کرنا نہیں ہے اس کا مقصد یہ بھی نہیں کہ شماریاتی تجزیہ کے ماہرین یا میڈیا کے لئے انٹرویو کنندگان تیار کئے جائیں بلکہ نوجوان لوگ اس تکنیک سے متعارف ہونے اور نئی مہارتوں کی آب یاری کے بعد حیرت انگیز فوائد سے روشناس ہو گئے ان ماڈیولز میں فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر آپ خود بخود مختلف سرگرمیوں کو عملی جامہ پہنانے پر قادر ہو گئے بہر حال دوسروں تک رسائی معاشرتی تعلیمی عمل کے ایک اہم جزو کے طور پر بے حد مددگار عمل ہے اور اس میں اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ مختلف لوگ پراجیکٹ کے سلسلہ میں کس طرح کا تعاون کر سکنے کے قابل ہیں بہت سے لوگ ایسے بھی ہو گئے جو پراجیکٹ میں بے حد دلچسپی کا مظاہرہ کرینگے اور بغیر کسی معاوضہ کے اپنی خدمات بخوشی اچھے اور مثبت مقصد کے لئے وقف کر دیں گے۔



آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی

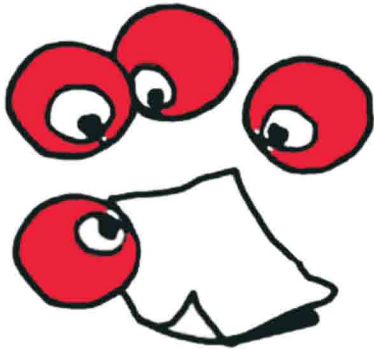
- ✓ کاغذ اور قلم (Pen) یا پنسل۔
- ✓ تختہ سیاہ / تختہ سفید یا چارٹ۔
- ✓ بچوں کی مشقت سے متعلق امدادی اشیاء (ملاحظہ کیجئے بنیادی معلومات اور تحقیق اور معلومات کا ماڈیولز)
- ✓ اگر دستیاب ہو تو انٹرنیٹ تک رسائی۔
- ✓ سیاسی / تجارتی / مختلف اداروں سے وابستہ اور معاشرے کے سرکردہ افراد کی فہرست بطور Potential انٹرویو دہندہ۔
- ✓ ویڈیو کیمرہ اگر دستیاب ہو تب۔

آغاز کار

گروپ کی تنظیمیں



گروپ سازی کا تمام تر دار و مدار آپ کے گروپ میں موجود افراد کی تعداد اور ان کی صلاحیتوں پر منحصر ہے اور اس کے ساتھ اس کا انحصار اس پر بھی ہے کہ آپ عہد کی پاسداری اور صلاحیت کو کس طرح سراہتے ہیں۔ یہ ماڈیول تحقیق پر مبنی معلومات، اس کی تجزیہ نگاری اور فریق سوم سے انٹرویو کرنے سے متعلق ہے تیاری اور تکنیکی دونوں مراحل میں انٹرویو دو سے تین افراد پر مشتمل چھوٹے گروپ میں زیادہ بہتر طور پر کارگر رہتا ہے اگرچہ اس کی کامیابی کا دار و مدار کسی حد تک انٹرویو دہندہ پر بھی منحصر ہے سروے کی تیاری میں پورا گروپ ایک یونٹ ہو کر کام کر سکتا ہے لیکن اگر آپ ایک سے زیادہ سروے کی تیاری کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو آپ یہ کام چھوٹے چھوٹے گروپس بنا کر ان کو تفویض کر سکتے ہیں۔



اگر وہ انٹرویو لینے کی تیاری کر چکے ہوں تو نوجوان افراد علیحدہ علیحدہ یہ کام کرنے کے بجائے چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ اعتماد اور عددی اعتبار سے موثر حفاظت کا سوال ہے۔ ایک نوجوان آدمی سے یہ توقع کرنا کہ وہ تحقیق کا کام اکیلا سرانجام دے سکتا ہے ایک انتہائی محنت کی متقاضی بات ہوگی۔ تجربات کی بنا پر دو یا زیادہ سے زیادہ تین افراد ایک کا انٹرویو کے لئے کافی ہونگے۔ بہر حال اگر بہت سے لوگوں کا انٹرویو مطلوب ہے تو تعداد میں معمولی رد و بدل کیا جاسکتا ہے مگر زیادہ نہیں ذہن میں یہ بات موجود رہنی چاہیے کہ آپ نے اس سرگرمی میں ہر ایک کو کسی نہ کسی طور پر شریک کرنا ہے تاکہ کوئی بھی دوسروں کی محنت اور عہد وفا کی آڑ نہ لے سکے۔

اگر آپ کو چھوٹا گروپ تشکیل دینا مطلوب ہو تو اپنے گروپ کی صلاحیتوں کے بارے میں احتیاط سے اندازہ لگائیے، کیونکہ تحقیق میں بطور خاص سب نے بحیثیت مجموعی کام کرنا ہے اور یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ ہر ایک خلوص دل سے اس میں شرکت کیلئے آمادہ ہو۔

سرگرمی نمبر 1: سروے

دو تین تدریسی نشستیں اور سروے کرنے کے دوران کا وقت

گروپ کے علاوہ باہر سے کتنے لوگ بچوں کی مشقت کے متعلق آگاہ ہیں؟ اور وہ اس بات میں کس قدر متفکر ہیں؟ کیا وہ اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ بچوں کی مشقت کو ختم کرنے سے متعلق اس تحریک میں ہر فرد کوئی نہ کوئی کردار ادا کر سکتا ہے؟ آپ کے گروپ کے نوجوان کارکن اس موضوع کے متعلق دوسروں کی جانکاری کے بارے میں کس قدر پر جوش ہیں؟ کیا وہ دوسروں کو یہ بتا کر خوش محسوس کریں گے کہ سروے کا نقطہ نظر کیا ہے؟ اور ان کی اس سلسلہ میں کیا پیش رفت ہے۔ آگاہی افزا عمل کے لئے سروے خاص طور پر مفید ہیں۔ اب تک آپ کے گروپ نے بچوں کی مشقت کے بارے میں اچھی خاصی معلومات یکجا کر لی ہوگی ان معلومات کا استعمال اور دوسرے لوگوں کو بلا واسطہ اس بات سے آگاہ کرنا کہ وہ بچوں کی مشقت کے حوالے سے کیا کام سرانجام دے رہے ہیں، ان کے لئے ایک مفید اور قوت بخش تجربہ ہوگا۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

سروے کا انعقاد کیا جائے یا نہیں یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے اس ماڈیول میں اس لائحہ عمل کی وضاحت کی گئی ہے لیکن یہ حتمی طور پر ضروری نہیں ہے آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ آپ سروے کا انعقاد چاہتے ہیں یا انٹرویو کا یا دونوں کا، یا کسی کا بھی نہیں، بہر حال ہماری تجویز یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو ان میں سے کم از کم ایک سرگرمی ضرور کروائی جائے۔

گروپ کو کسی کمرہ جماعت یا میٹنگ روم میں اکٹھا کریں ان کی نشست کا اندازہ کمرہ جماعت کی طرز پر بھی ہو سکتا ہے یا بصورت دیگر نصف دائرہ کی صورت میں انہیں اپنے سامنے بٹھائیے۔ اس مرحلہ پر انہیں کسی بھی قسم کے مواد کی ضرورت نہیں ہے مذکورہ بالا پیراگرافوں کی روشنی میں اس اجلاس کا تعارف کروائیے اور سروے کے مفہوم کی وضاحت کیجئے اور یہ بھی واضح کیجئے کہ معاشرے کے اندر سروے کی ضرورت کیسے اور کب محسوس ہوتی ہے اور کسی قسم کے ادارے سروے کا انعقاد کر سکتے ہیں مثال کے طور پر مارکیٹنگ کمپنیاں، حکومت، این جی اوز اور ریڈیو بین وغیرہ اور وہ اس سے حاصل شدہ نتائج کو کس طرح استعمال میں لاتے ہیں وضاحت سے بیان کیجئے کہ سروے ہمارے رویوں اور عادات کی جانچ کے سلسلہ میں کس قدر اہمیت کی حامل ہیں اور یہ بچوں کی مشقت ختم کرنے کی تحریک کے حوالے سے ناگزیر کیوں ہیں؟

سروے کی نوعیت

اس نوعیت کے بہت سے بنیادی سوالات ہیں جنہیں پوچھنے کی ضرورت ہے تاکہ سروے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں فیصلہ کیا جائے اور یہ جانچ بھی ضروری ہے کہ سروے کا انعقاد کس طرح کیا جائے جب آپ گروپ کے سامنے یہ سوال پیش کریں کہ ان کے خیال میں اس سلسلہ میں سروے کرنا مفید نتائج دے گا؟ تو اس سوال کے ساتھ ہی اجلاس کی نوعیت ذہنی بیداری کی مشق (Brainstorming exercise) کے طور پر ہونی چاہیے، اس اجلاس کے اختتام پر

شرکاء میں یہ احساس پیدا ہونا چاہیے کہ اب سروے کرنا ان کی ذمہ داری ہے اور وہ اس کی تیاریوں کے لئے آمادہ ہوں، اجلاس کی کارروائی کو قلم بند کرنے کے لئے کسی ایک کا انتخاب کیجئے اس کی ذمہ داری کارروائی کے اہم مراحل کو تختہ تحریر یا جلد اوراق پر رقم کر لے یا اپنی نشست پر بیٹھے ہوئے اپنی ڈائری میں کارروائی کے خاص نکات تحریر کرتا جائے۔ آپ کو اپنے گروپ کے ساتھ درج ذیل خاص امور زیر بحث لانے چاہئیں۔



- ★ ہم سروے کا انعقاد کیوں چاہتے ہیں؟ اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟ مثال کے طور پر کیا ہمیں مزید معلومات کی ضرورت ہے؟ رویوں کا جائزہ لینا مقصود ہے یا عادات و اطوار کا مطالعہ کیا تجارتی حوالہ کا مطالعہ یا ترجیحات کا تعین ہماری ضرورت ہے وغیرہ وغیرہ۔
- ★ سروے میں ہمارا ٹارگٹ کون ہے؟ کیا ہمارے پیش نظر معاشرے کا کوئی خاص طبقہ ہے یا کئی ایک ہیں؟ کیا ہمیں ایک ہی سروے کرنا مطلوب ہے یا اس سلسلہ میں کچھ اور سروے کرنے کی بھی ضرورت ہے ان سب باتوں کا انحصار زیادہ تر بنیادی اغراض و مقاصد پر مبنی ہے۔

- ★ سروے کا انداز کیا ہوگا؟ کیا یہ سوال نامے کی صورت میں ہوگا؟ جس کا جواب تحریر کر کے لوگ آپ کو واپس کر دیں گے یا یہ انفرادی انٹرویو کے طور پر لیا جائے گا؟ کیا سوال نامہ مختلف افراد کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا جائے گا؟ (احتیاط:- بذریعہ ڈاک سروے پر اخراجات اور وقت دونوں زیادہ صرف ہوتے ہیں)
- ★ ہم سروے کا آغاز کب کرنا چاہتے ہیں؟ کیا سروے کے انعقاد کے لئے کوئی خاص موقع یا وقت بہتر ہے گا؟ مثلاً اگر ہم سکول کے بچوں کا سروے کرنا چاہتے ہیں تو کیا یہ تدریسی اوقات میں ہوگا یا تفریحی وقفہ بہتر ہے گا۔
- ★ سروے کا طوالت اور تفصیل کس قدر ہونی چاہیے؟ اس کا زیادہ تر انحصار ٹارگٹ گروپ اور سروے کی نوعیت پر ہوگا۔ بہر حال اپنے گروپ کے سامنے اس امر کی پرزور وضاحت کیجئے کہ سروے جامع اور مختصر ہونا چاہیے کیونکہ طویل اور تفصیل طلب سوالنامے لوگوں کو بیزار کر دیتے ہیں اگر آپ بالمشافہ انٹرویو لے رہے ہیں اور انٹرویو دہندہ جوابات دینے کے لئے آمادگی کا مظاہرہ کرتا ہے تو سوالات کے دائرہ کی توسیع ممکن ہے۔
- ★ سروے کا طوالت اور تفصیل کس قدر ہونی چاہیے؟ ہم اس کا تحریری خاکہ اس کے تفصیلی مراحل کی تفصیلات اس کا تجزیہ اور نتائج کی اشاعت کب کریں؟

باہمی غور و خوض کی نشست (Brainstorming Session) کے دوران دیگر معاملات بھی سامنے آئیں گے، آپ انہیں احاطہ تحریر میں ضرور لائیں۔ اس نشست کے لئے آپ کی تیاری بھرپور ہونی چاہیے تاکہ دوران بحث آپ کسی بھی قسم کے ذہنی خلا کو پالنے پر قادر ہوں۔ دلچسپی اور شوق ابھارنے کے لئے یہ بہتر رہے گا کہ یہ تجویز کیا جائے کہ پہلا سروے گروپ میں موجود ارکان کے ہم جولیوں سے متعلقہ ہوگا یہ گروپ کے اندر کے لئے ایک پرجوش چیلنج ہوگا کیونکہ اپنے ساتھیوں اور ہم عمروں کا سروے کرنا انہیں مسرور کر دے گا۔

ہم عمر ساتھیوں سے سروے کا آغاز کرنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ تمام تر پراجیکٹ نوجوانوں سے متعلق ہے کہ نوعمری کی مشقت کو ختم کرنے کے لئے اس تحریک میں انہیں کس طرح شامل کیا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نوجوانوں سے سروے کے دوران ان میں تجسس بیدار ہوگا کہ ان کے ساتھی اور ہم عمر کیا کر رہے ہیں؟ اور اس طرح آگہی کا دائرہ وسیع تر ہوتا جائے گا اس کی افادیت خاص طور پر اس وقت آشکار ہوگی جب آپ سکول کے ماحول میں مصروف کار ہوں اور جہاں پر یہ عین ممکن ہے کہ دیگر طلباء آپ کے پراجیکٹ کے بارے میں پہلے ہی سے واقف ہوں، مزید یہ کہ سکول کے اندر آپ کو ایک مکمل گروپ سروے کے لئے دستیاب ہوگا۔

جب بھرپور بحث و مباحثہ ہو جائے تو اس نشست کا اختتام کیجئے۔ اجلاس کی کارروائی قلمبند کرنے والے کے ساتھ خاص خاص باتوں کا خلاصہ تیار کر کے انہیں احاطہ تحریر میں لائیں یا اسے کہیں کہ وہ اہم نکات کو بورڈ یا چارٹس پر واضح انداز میں تحریر کر کے آویزاں کرے، تاکہ سب اسے دیکھ سکیں۔ ان میں سے ہر نکتہ پر روشنی ڈالیں اور اس بات کا جائزہ لینے کیلئے کہ کیا اس سلسلہ میں مزید آرا کی پیش رفت جاری ہے اسے دوبارہ گروپ کے گوش گزار کریں۔ تحریری طور پر جو کچھ موجود ہے کیا وہ اس سے اتفاق یا اختلاف رکھتے ہیں؟ اجلاس کے اختتام پر آپ یہ فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں ہونگے کہ اس گروپ کا چھوٹے گروپوں میں بٹوارہ کرنا ہوگا یا یہ ایک ہی گروپ کے طور پر ٹھیک رہے گا اور تب سروے کی تیاری اور تکمیل کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔



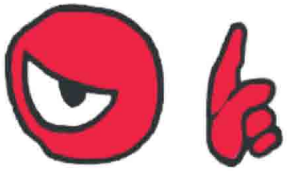
مندرجہ بالا نکات پر سیر حاصل بحث اور اس سے اخذ شدہ نتائج تحریر کرنے کے بعد گروپ کے پاس وہ تمام معلومات اور لوازمات موجود ہونگے جو انہیں سروے کے ڈیزائن اور سوالات سازی پر عمل پیرا ہونے میں معاون ثابت ہونگے اگر خوش قسمتی سے آپ کو سروے کے لئے کسی کی معاونت دستیاب ہے تو اس اگلے مرحلے میں اسے متعارف کروانا بے حد سودمند رہے گا کیونکہ یہ آپ کے گروپ کے لئے مشکل ترین مرحلہ ہے۔

سروے ڈیزائن



نوٹ برائے استعمال کنندہ

سروے کی اس مشق میں ایک دوسرا امکان یہ ہے ہے کہ آپ نمونہ کا ایک سوالنامہ ان سب میں تقسیم کر دیں جو آپ نے اس غرض سے گروپ کے لئے رکھا ہوا ہے کہ جب وہ اپنا سوالنامہ تحریر کر رہے ہوں تو اس سے استفادہ کر سکتے ہیں بہر حال خبردار رہے کہ سوالنامہ تفصیل دیتے وقت اس طرح کے کاموں سے گروپ کی تخلیقی صلاحیتیں اور ان کے تصورات میں خلل پڑ سکتا ہے۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

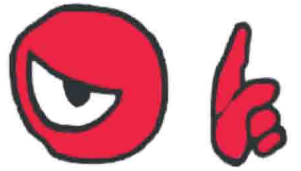
کسی بھی سروے کے سوالنامے میں سب سے اوپر واضح ہدایات درج ہونی چاہئیں۔ اگر سروے one-on-one کی بنیاد پر زبانی ہو رہا ہے تو یہ ہدایات انٹرویو کنندہ کے لئے درج ہونی چاہئیں اور اگر سروے تحریری سوالنامے کی صورت میں ہے تو پھر جواب دہندہ کے لئے واضح ہدایات کا اندراج ضروری ہے۔ جواب دہندہ کو اچھی طرح سمجھ میں آنا چاہیے کہ اس سے کس جواب کی توقع کی جا رہی ہے سوالات نہ تو مبہم ہوں اور نہ ہی غیر واضح۔

تمام گروپ کی متفقہ رائے سے متعینہ مدت اور سروے فارم پر حتیٰ الوسع عمل کرتے ہوئے آپ کو سروے کے طے شدہ ڈیزائن کے مطابق پیش رفت کرنا ہوگی اور سوالات مرتب کرنا ہونگے۔ آپ کی یا باہر سے آئے ہوئے معاون کی سربراہی میں گروپ آغاز کار کر سکتا ہے بصورت دیگر گروپ کو چھوٹے گروپوں میں تشکیل دے کر آپ اور معاون ضرورت کے مطابق ہر گروپ کی مدد اور راہنمائی کر سکتے ہیں اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سروے طوالت کا شکار نہ ہو، آپ اپنے گروپ کو تفویض شدہ کام میں آسانیاں فراہم کریں گے۔ جب آپ ان کے درمیان موجود ہوتے ہیں تو ان سے مصروف گفتگو رہیے۔

ان کی اس امر میں حوصلہ افزائی کیجئے سوالات بناتے وقت وہ اس بات کو سنجیدگی سے لیں کہ سوالات کس مقصد کے لئے پوچھے جائیں گے اور ان سوالات کی مدد سے گروپ کا حاصل مدعا کیا ہے جب ایک دفعہ تحریری کام اختتام پذیر ہو جائے تب گروپ کو دوبارہ ایک جگہ جمع کیجئے تاکہ مختلف آراء پر بحث کی جاسکے اس عمل کا مقصد یہ ہے کہ مرتب شدہ سوالات زیادہ بہتر بنانے کے لئے نظر ثانی کی جائے تاکہ اگلے مرحلے پر کام شروع کیا جاسکے اس اجلاس کے دوران بہت محتاط رہیے کہ یہ گروپ کو اپنا ڈرافٹ محنت سے تیار کرنا ہوگا اس اجلاس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ گروپ کس طرح تقسیم کیا گیا تھا اور ان کے ذمہ تفویض شدہ کام کی نوعیت کیا تھی مثلاً کیا مختلف گروپوں کے ذمہ ٹارگٹ گروپ سوالات مرتب کرتے وقت مختلف تھے یا ہر گروپ کا تفویض کار ایک ہی تھا جیسا کہ سوالنامے مختصر اور جامع صورت میں متوقع ہیں اس لحاظ سے اس اجلاس پر وقت کا اصراف نہیں ہونا چاہیے کیونکہ گروپ کے افراد اگلے مرحلے کو شروع کرنے کی لئے بے چین ہونگے۔

ایک مرتبہ جب سروے کا سوالنامہ مرتب ہو جائے تو فوٹو کا پنگ اور ورڈ پراسنگ کے سلسلے میں دستیاب شدہ سہولتوں پر انحصار کرتے ہوئے ایک گروپ کو نفاست سے ٹائپ کا کام سونپ دیں اور پھر ضرورت کے حساب سے ان کی نقول تیار کر لی جائیں اگر کمپیوٹر یا فوٹو کاپی کرنے کی سہولت دستیاب نہیں ہے تو کسی خوش نویس سے اسے خوشخط تحریر کروالیں اگر ایسی کوئی بھی سہولت دستیاب نہیں ہے تو آپ کے لئے فرد افراد زبانی طور پر سروے کرنا بہتر رہے گا سروے کے سوالنامے اور ان کی نقول کی فراہمی کا کام کسی ایک چھوٹے گروپ کو تفویض کر دیں جب ایک دفعہ یہ کام مکمل ہو جائے تو گروپ اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لئے تیار ہوگا۔

سروے کا انعقاد



نوٹ

برائے استعمال کنندہ

سروے کی نوعیت سروے کو ڈیزائن کرنے میں کردار ادا کرے گی one-on-one انٹرویو کے لئے یہ بات خاص طور پر درست ہے، جب تک انٹرویو کنندہ ریڈیو کیمرہ یا ٹیپ ریکارڈر سے لیس نہ ہو یا اس کے پاس شارٹ ہینڈ کی مہارت نہ ہو تو لوگوں کے جوابات عام لکھائی میں تحریر کرنا مشکل ہو جاتا ہے اسی لئے گزشتہ مشق کا ایک اہم حصہ سروے کو ڈیزائن کرتے وقت انٹرویو شیٹ کی تیاری ہوگی جس میں ممکنہ حد تک Multiple choice سوالات شامل کئے جائیں گے اور ممکنہ جوابات ہاں / نہیں اور معلوم نہیں ہے پر مشتمل ہونگے۔ اگر انٹرویو کنندہ خانوں میں نشان لگا دیتا ہے یا انٹرویو شیٹ پر بہت مختصر ترین جواب تحریر کرتا ہے اس طرح تجزیاتی مرحلہ میں کام بے حد آسان ہو جاتا ہے کوئی بات نہیں، بچوں کی مشقت کے حوالے سے سروے میں لوگوں کی آرا کا اظہار دلچسپی کا باعث ہوگا۔

سروے کی سرگرمی کا بذاتِ خود بہتر تیاری کے ساتھ، مربوط اور باضابطہ ہونا ضروری ہے۔ گروپ کو یہ فیصلہ خود کرنا ہوگا کہ سروے کو کب اور کیسے شروع کیا جائے اگر کسی شخص کو پیشگی اطلاع دینا مقصود ہے، مثال کے طور پر سکول میں سروے کرنے کی صورت میں پرنسپل یا اساتذہ کرام وغیرہ کو، تو یہ کام بروقت مناسب ہوگا۔ گروپ کو ایک جگہ اکٹھا کریں اور سروے کے طریقہ کار کا مرحلہ وار بغور جائزہ لینے کے بعد اس بحث کے نتائج کو تحریر کیجئے۔ بحث کی بنیاد پانچ ”ک“ اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے، کون؟ کیا؟ کب؟ کہاں؟ اور کیوں؟

★ سروے کس کے بارے میں ہوگا؟ اور سروے کرنے والا کون ہوگا؟ مثلاً ٹارگٹ گروپ سے بذریعہ انٹرویو ہوگا یا پھر سوالنامہ تقسیم کر کے لکھے ہوئے جوابات کے ساتھ واپس لے لیا جائے گا۔

★ سروے کا طریقہ کار کیا ہوگا؟ مثلاً انٹرویو یا بذریعہ سوالنامہ۔

★ سروے کب کیا جائیگا اور نتائج کب تک تیار ہونگے۔

★ سروے کا انعقاد کس جگہ پر ہوگا۔

★ سروے کا انعقاد کیوں کیا جا رہا ہے؟

اگر سروے سوالنامہ پر مبنی ہے تب گروپ کو ہی یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ سوالنامہ کی تقسیم اور اسے دوبارہ اکٹھا کرنے کا وقت کیا ہونا چاہیے امید کی جاتی ہے سوالنامے کی طوالت کے لحاظ سے جواب دہندہ کو زیادہ وقت کی ضرورت پیش نہیں آئے گی، اس لئے مثال کے طور پر اگر آپ سکول میں مصروف کار ہیں تو آپ کا ٹارگٹ کسی خاص تعلیمی سال یا جماعت کیے بچے ہو سکتے ہیں۔ سکول کے پرنسپل صاحب اور اساتذہ کرام سے مشورہ کرنے کے بعد سوالنامہ آغاز مدرسہ کے وقت تقسیم کیا جاسکتا ہے اور تفریحی وقفہ یا چھٹی کے وقت دوبارہ اکٹھا کیا جاسکتا ہے یہ سب کچھ تدریسی عملے کے تعاون کی بدولت ممکن ہو سکتا ہے۔

انفرادی سروے اور انٹرویو کے لئے راہنما اصول Annex-1 میں موجود ہیں۔

سروے کا تجزیہ



نوٹ برائے استعمال کنندہ

معیاری سروے ایک پیچیدہ لائحہ عمل ہے جبکہ تحقیق درحقیقت ایک ماہرانہ سرگرمی کا نام ہے اور شاریاتی تجزیہ، جو ان کی ضرورت ہے وہ نوجوانوں کے لئے پورے طور پر سمجھنا اسی طرح کا کھٹن مرحلہ ہے لہذا اس مشق سے بہت زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ ٹارگٹ گروپ اور سروے ڈیزائن کے بارے میں گروپ اپنی روش پر قائم ہے۔

یہ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ سروے کا سوالنامہ زیادہ سے زیادہ ایک یا دو صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے اگر سوالات نسبتاً سادہ ہیں اور جوابات ایک سے زیادہ ہیں تب حتمی تجزیہ مشکل نہیں ہوگا۔

جب ایک مرتبہ سروے اختتام پذیر ہو جائیں اور گروپ کے افراد نتائج کا ناقدانہ جائزہ لے لیں، آپ کو گروپ اکٹھا کر کے اگلے مرحلہ یعنی ”تجزیہ“ کی تیاری شروع کرنی چاہیے۔

سروے کی تعداد پر انحصار کرتے ہوئے اور یہ جان لینے کے بعد کہ ان کا ٹارگٹ گروپ کونسا تھا، آپ کو چاہیے کہ آپ تجزیہ بھی انہی متعلقہ سرویز سے کروائیں یہ بات بے حد اہمیت کی حامل ہے ان میں اپنے کام کی اپنائیت اور افتخار کا احساس بیدار ہو اور آپ نے ان پر اور ان کی صلاحیتوں پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس سے واقف ہوں اس سے یہ بھی مراد ہے کہ آخر کار جب سروے کے نتائج شائع ہوں تو اختتام پر تحقیقی ٹیم کے کارکن کی حیثیت سے ان کے دستخط موجود ہوں یہ عمل ان کی تشخص اور اعتماد کو پروان چڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوگا جس کا نتیجہ پراجیکٹ کیلئے اخلاص کے ساتھ جی توڑ کام کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

اگر سروے کے دوران کوئی آپ کی مدد کیلئے دستیاب ہے اور وہ ماہر شاریات ہے تو نتائج مرتب کرنے کیلئے اس شخص کی خدمات حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے کہ وہ آپ کی معاونت کرے جس کمرہ میں آپ مصروف کار رہے وہی پر دوسرے گروپوں کے اکٹھا بیٹھنے کا بندوبست کریں۔ اگر اس مقصد کیلئے الگ میزوں کا انتظام کیا جاسکے تو زیادہ بہتر رہے گا ان کی موجودگی میں سروے کے جوابات سے نتائج مرتب ہونے چاہئیں۔ انہیں اس امر سے آگاہ کیجئے کہ اگلے مرحلے میں ان معلومات کی تلخیص کی جائے گی جو انہوں نے Tabular بصورت گراف یا تحریری طور پر اکٹھی کی ہیں۔

★ **گراف فارمیٹ / Tabular :** اگر سوالات ایم سی کیوز (M.C.Qs) کی طرز پر مرتب کئے گئے ہیں تو ان کے جوابات کو Tables یا گراف کی صورت میں ظاہر کرنا ممکن ہے (مثلاً بار چارٹس یا پائی چارٹس) اس میں تین کالم بنائے جائیں گے، ایک کالم میں ”ہاں“ جوابات دوسرے کالم میں ”نہیں“ جوابات تیسرے میں ”مجھے علم نہیں ہے“ کا اندراج کیا جائے گا۔ اگر کمپیوٹر تک آپ کی رسائی ہے (مثلاً سکول یا لائبریری میں) اور آپ کے پاس وقت اور تجربہ یا بیرونی معاونت دستیاب ہے تو یہ نتائج باآسانی کمپیوٹر انڈکس کئے جاسکتے ہیں اس طرح اختتامی رپورٹ زیادہ معتبر نظر آسکے گی بہر حال اگر آپ اسے گراف پر یا چارٹس پر جامع انداز میں پیش کریں تو بھی ٹھیک ہے اپنے گروپ کو آگاہ کیجئے کہ جو معلومات چارٹس یا گراف کے ذریعے کی گئی ہیں انہیں قاری کو سمجھانا ہوگی اس میں ہر مرحلہ کی وضاحت عنوان کے تحت کی جائے اور جو سوال پوچھا گیا تھا اس کا بھی مکمل طور پر ذکر کرنا ضروری ہے۔

★ **تھریری خاکہ:** کچھ سوالات خاص طور پر جذباتی نوعیت کے حامل، جیسا کہ بچوں کی مشقت کے بارے میں ہیں وہ اس لئے پوچھے جائیں گے تاکہ جواب دہندگان کے خیالات اور نقطہ نظر کی وضاحت ہو سکے۔ ان کی تخلص کی رپورٹ انفرادی ہونی چاہیے خوش قسمتی ہوگی کہ اگر آپ کو گروپ کو معلومات کی تخلص کا ہنر آتا ہے مگر اس کے باوجود بھی انہیں آپ کی یا اہل ہنر کی رہنمائی کی ضرورت ہے انہیں یہ بات اچھی طرح سے ذہن نشین کروادیں کہ ہمارا مقصد لوگوں کی آرا کو لفظ بہ لفظ بیان کرنا نہیں ہے بلکہ ایک سے زیادہ افراد کی مشترکہ سوچ کی خاص خاص باتیں احاطہ تحریر میں لانا ہوگی۔ بہر حال اگر بعض افراد کے انفرادی جوابات خاص طور پر موضوع سے متعلق ہوں تو ان کا ذکر رپورٹ میں ضروری ہے۔

رپورٹ کے آغاز میں پانچ ”ک“ کے تناظر میں سروے کے پس منظر سے متعلق معلومات ہونا چاہیے اس کے بعد انہیں اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ رپورٹ کا ہر حصہ دوسرے حصہ سے مربوط ہے اور پیش کردہ معلومات کا انداز بیان قدرتی اور جدید خطوط پر استوار ہے انہیں آخر میں اختتامی حیرا گراف تحریر کرنا چاہیے جس پر چیدہ چیدہ نکات کا خاص طور پر ذکر ہو اس بات کا تذکرہ بھی ضروری ہے کہ ان کے خیال میں سروے سے کیا مقاصد حاصل ہوئے ہیں؟

گروپ کو بتائیں کہ انہیں تفویض کار سے گھبرانے یا بدول ہونے کی ضرورت نہیں ہے انہیں اپنی تخلص اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق سادگی سے قلمبند کرنی ہیں۔ آپ گروپ کے درمیان موجود رہیں جو شرکاء بحث و مباحثہ میں مصروف ہوں ٹیبلز اور گراف بنارہے ہوں یا رپورٹ تحریر کر رہے ہوں اس امر کو یقینی بنائیے کہ گروپ میں موجود ہر شخص کسی نہ کسی انداز میں مصروف کار ہے جو کچھ وہ کہنا چاہتے ہیں اسے قلمبند کرنے میں ان کی مدد کریں اعداد و شمار کی رو سے گراف بنانے میں ان کی معاونت آپ پر فرض ہے جب آپ ان کے درمیان ادھر سے ادھر گھوم رہے ہو نکلے تو آپ پر منکشف ہوگا کہ بعض لوگ ٹیبلز اور گراف ڈرائنگ کی صلاحیتوں سے خاص طور پر مالا مال ہیں بعض تخلصی تحریر پر قادر ہیں اور تحریری اظہار میں بہترین ہیں ان افراد سے پوچھیے کہ کیا وہ کسی ایسے گروپ کی معاونت پر رضامند ہیں جسے رپورٹوں کو مرتب کرنے کا مسئلہ درپیش ہے۔

ایک مرتبہ پھر اگر کمپیوٹر آپ کی پہنچ میں ہے جب گروپ اپنی رپورٹ کو ٹائپ کر سکتا ہے اور ورڈ پراسسنگ ڈاکنمنٹس میں اپنے گراف اور ٹیبلز کو مربوط طریقے پر رکھ سکتا ہے اگر آپ بذات خود اس عمل سے لاعلم ہیں تو کسی ایسے شخص سے رابطہ کیجئے جو اس مرحلہ میں آپ کا مددگار بن سکے اور گروپ کو یہ بتا سکے کہ انہیں از خود یہ کام کیسے کرنا ہوگا۔ وہ اس مشق کے ذریعے رپورٹ کی پیشکش کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جان سکتے ہیں اور یہ جانکاری ان کی عمومی تعلیم اور ذاتی ترقی بے حد مدد و معاون ثابت ہو سکتی ہے اگر کمپیوٹر تک رسائی آپ کی پہنچ سے باہر ہے تو اس امر کو یقینی بنائیں کہ اختتامی رپورٹ کسی خوش نویس کی تحریر کردہ ہو۔ ٹیبلز اور گراف کاٹ کر تحریری صفحات پر چسپاں کیا جاسکتا ہے۔



یہ امر یقینی بنائیں کہ رپورٹ ختم کرنے کے بعد گروپ کا ہر ایک رکن اس پر (اختتامی حصہ پر) اپنا دستخط ثبت کرے۔

فالتو (Follow Up)

رپورٹ مکمل ہونے کے بعد دیگر افراد سے یا کم از کم ان سے جو اس دوران سروے سے منسلک رہے، کیوں نہ اس کے نتائج پر گفتگو کی جائے؟ جن حالات میں آپ مصروف کار ہیں ان پر انحصار کرتے ہوئے ہو سکتا ہے کہ شاید آپ سکول یا محلہ کی سطح پر اس کی اشاعت کے خواہشمند ہوں، سکول میگزین یا مقامی اخبار سے رابطہ کیجئے چاہیں تو اس سے آگے بھی سوچ سکتے ہیں سروے کے نتائج دوسروں کے لئے معنی خیز ہونگے وہ نتائج سے آگہی حاصل کرنے میں دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے اور یہ بات کہ کمیونٹی میں موجود دوسرے افراد ان کی رپورٹ کا اور جو کچھ انہوں نے بیان کیا ہے اس کا مطالعہ کر رہے ہیں آپ کے گروپ کے نوجوان ساتھیوں کے اعتماد اور افکار میں اضافہ کا موجب ہوگی۔

اگر آپ کے بس میں ہے تو مقامی سطح یا قومی سطح پر اخبارات کو تجویز دیجئے کہ آپ کے گروپ نے اشاعت کی غرض سے ایک مضمون تحریر کیا ہے جس کا کچھ حصہ سروے سے اخذ شدہ نتائج پر مبنی ہوگا یہ عین ممکن ہے کہ بعض سروے حد درجہ معیاری ہونگے اور آپ کو اپنے گروپ کے بارے میں بہت پر جوش ہونا چاہیے ان کے نتائج کو وسیع طور پر آشکار کریں یہی اس مشق کا انتہائی مقصود ہے۔ دوسروں میں شعور بیدار کرنے کے لئے ان نوجوانوں کی معاونت کرنا تاکہ وہ بطور سفیر معاشرتی انقلاب کے لئے کام کریں اپنے گروپ کے ساتھ بحث و مباحثہ کیجئے کہ ان رپورٹوں کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے اور فالتو کی دوسری صورت کیا ہونی چاہیے۔

اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ آگے آنے والے ماڈیولز میں یہ سروے رپورٹیں بے حد اہمیت کی حامل ہوں گی جیسا کہ دو میڈیا ماڈیول (Two - Media module) اور تخلیقی تحریر والے ماڈیول (Creative Writing module) سے ظاہر ہے انہیں سنبھال کے رکھیں لیکن جس کمرہ میں گروپ کا باقاعدگی سے اجتماع ہوتا ہے وہاں اسے کسی نمایاں مقام پر آویزاں کریں دوسرے لوگ بھی اسے پڑھنے میں دلچسپی محسوس کریں گے۔ خاص طور پر اس ماڈیول کے اگلے مرحلے، انفرادی انٹرویو میں یہ سروے رپورٹیں بے حد اہمیت اختیار کر لیں گی جہاں پر گروپ کمیونٹی کے سرکردہ افراد کے ساتھ رابطہ کرے گا تاکہ بچوں کی مشقت کے حوالے سے بحث و مباحثہ میں انہیں شریک کیا جائے اگر وہ سروے کی رو سے اکٹھا کئے جانے والے اعداد و شمار سے استفادہ کر سکتے ہوں تو یہ بحیثیت انٹرویو کنندہ ان کے قد و کاٹھ میں اضافہ کا موجب ہوگا۔

سرگرمی نمبر 2 :

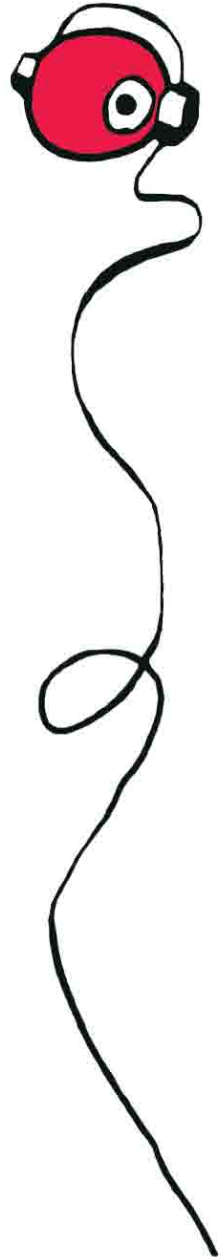
انفرادی انٹرویو

2 تا 3 تدریسی نشست

پچھلے سیشن میں موضوع بحث بننے والی کچھ تکنیکیں یہاں بھی لاگو ہوں گی اس سیشن میں انٹرویو کا صحیح نظر کسی خاص کمیونٹی سے متعلقہ فرد واحد یا بہت سارے افراد ہونگے مثال کے طور پر سیاستدان یا دکاندار اور پیش نظر مقصد یہ ہوگا کہ کسی خاص کمیونٹی سے وابستہ افراد بچوں کی مشقت کے سلسلہ میں کیا کر رہے ہیں اور کیا کر سکتے ہیں اور وہ مسئلہ کی نوعیت سے کس قدر باخبر ہیں یہ ایک وسیع البتہ دوسرے کا جزو بھی ہو سکتا ہے جس میں نارگٹ گروپ کمیونٹی کے راہ نما ہوں۔ اس طرح کے کیس میں آپ ان سے وہی سوالات پوچھیں گے جو آپ نے سروے کے دوران دوسرے افراد سے کئے تھے بہر حال آپ اس بات کو ترجیح دینگے کہ ان افراد سے آپ کا واسطہ انفرادی انٹرویو میں ہوگا جس کا دائرہ کار وسیع تر ہے بہر حال یہ کلی طور پر آپ کا اور آپ کے گروپ پر منحصر ہے کسی نہ کسی حد تک اس کا دار و مدار وسائل کی دستیابی اور کمیونٹی کے راہنماؤں تک رسائی پر بھی مبنی ہے۔

گروپ کو میٹنگ روم / کمرہ جماعت میں جمع کیجئے اور اس قسم کے انٹرویو کے اغراض و مقاصد کو زیر بحث لائیں اور اس امر پر بھی بحث و مباحثہ کریں کہ انہیں کن افراد کا انٹرویو کرنا چاہیے اس کے تین اغراض و مقاصد ہیں۔

- ★ کمیونٹی کے دوسرے افراد کو پراجیکٹ کی نوعیت اور بچوں کی مشقت کے مسئلہ سے آگاہ کرنا۔
- ★ تحقیق کے عمل کو آگاہی کے اس مقام تک پہنچنے کے لئے جاری رکھنا جس کا معیار پہلے ہی سے بعض کمیونٹیز میں متعین ہے اور بچوں کی مشقت ختم کرنے کیلئے جو کام پہلے سے ہو چکا ہے اس میں جان ڈالنا۔
- ★ پراجیکٹ اور تحریک کے لئے معاشرے کے سرکردہ افراد کی معاونت کی فہرست۔



گروپ کے ساتھ ان تین درجاتی مقاصد پر بحث کریں اور اس کا دائرہ کار وسیع کر دیں اگر وہ اس بات کو سمجھ لیں تو یہ حوصلہ افزا امر ہوگا کوشش کریں اور جس قدر ممکن ہو انہیں اظہار خیال کا موقع دیں کیونکہ ان اغراض و مقاصد کو اپنی ذہنی صلاحیتوں کی بدولت بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں لہذا اس وقت انہیں آپ کی معاونت کی ضرورت درپیش ہے۔

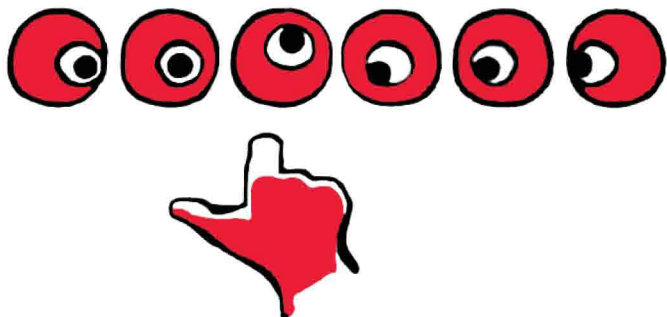


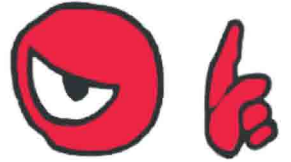
نوٹ برائے استعمال کنندہ

اگر آپ نے اس ماڈیول میں موجود سروے کے حصہ کو عملی جامہ نہیں پہنایا تو آپ کو انٹرویو کے موضوع پر گروپ کے ساتھ بحث کی ضرورت ہوگی ”ایک کے لئے ایک“ ٹیکنیک بسلسلہ انٹرویو استعمال کریں وضاحت Annex-1 میں آپ کی معاونت کرے گی۔

امیدواروں کا انتخاب

اس سے پہلے کہ آپ انٹرویو کی تیاریوں کے مراحل میں داخل ہو جائیں اور یا پوچھے جانے والے سوالات کو تشکیل دیں آپ کو اور آپ کے گروپ کو اس بات پر سنجیدگی سے غور و فکر کی ضرورت ہے کہ آپ کن افراد کا انٹرویو کرنا چاہتے ہیں اور کیوں اس مقصد کے لئے ایک کھلی بحث کا انعقاد کریں جس کا مقصد کمیونٹی میں سے کسی ایک فرد یا افراد کی مختصر فہرست تیار کرنا ہو جن کا انتخاب انٹرویو کے لئے سودمند رہے گا یاد رکھیے ایسے افراد کا انتخاب کیجئے جو گروپ کے مقاصد کو آگے لے جاسکیں اس مشق کے دوران گروپ کے دائرہ اختیار اور صلاحیتوں کا پھیلاؤ ضرورت سے زیادہ مت کیجئے بالفاظ دیگر دو یا تین انٹرویو لینے مناسب رہیں گے اور ان کو وقت کی مناسبت سے باآسانی توسیع دی جاسکتی ہے بجائے اس کے کہ ایک کے بعد دوسرا انٹرویو لیا جائے۔





نوٹ برائے استعمال کنندہ

گروپ کو کسی ایسے شخص سے انٹرویو لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جس کا رویہ پراجیکٹ کے بارے میں سرد مہری کا شکار ہو تجربہ بات سے ظاہر ہے کہ یہ امر بہت سودمند ہے کہ اگر آپ کمیونٹی کے راہنماؤں کو بلائیں، وہ گروپ سے ملاقات کریں اور ان کے ساتھ پراجیکٹ کی نوعیت پر سیر حاصل بحث کریں انہیں مباحثہ میں بطور سامعین شرکت کی دعوت بھی دی جاسکتی ہے وہ تخلیقی تحریر کا شہ پارہ بھی سن سکتے ہیں آپ انہیں ڈرامہ دیکھنے کی دعوت دے سکتے ہیں یا بچوں کی مشقت سے متعلق فنکارانہ پیشکش پر بھی انہیں مدعو کیا جاسکتا ہے وغیرہ وغیرہ پراجیکٹ کی نوعیت کی بنا پر یہ ناممکن ہے کہ سرکردہ افراد ایسے دعوت نامے رد کر دیں تب انٹرویو کو اس دورے کا ایک حصہ جان کر شامل کیا جاسکتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر آپ ایک مقامی سیاستدان کو گروپ کی طرف سے منعقدہ مباحثہ میں شرکت کی دعوت دیں تو بعد میں مباحثہ اور پراجیکٹ کے بارے میں جانکاری کیلئے اس سے انٹرویو کرنا ایک معمولی قدم ہوگا انٹرویو میں یہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے کہ سیاستدان بچوں کی مشقت کے حوالے سے کیا کر رہے ہیں اس کے خاتمے کی بین الاقوامی تحریک کی معاونت کرتے ہوئے ان کے احساسات کیا ہیں متعلقہ فرد آپ کو یہ پیشکش کر سکتا ہے کہ وہ اس پراجیکٹ کے بارے میں اپنی کمیونٹی کو معلومات فراہم کر کے گروپ کی سرگرمیوں کو موثر بنا سکتا ہے یہ علاقائی سچتی اور آگہی افزائی کی ایک مثال ہے اور یہ گروپ کے لئے ایک تقویت بخش عمل ہے۔

یہاں پر پانچ بنیادی گروپ ایسے ہیں جنہیں آپ موثر انٹرویو دہندہ کہہ سکتے ہیں ہر گروپ کی اس میں مختلف وجوہات کی بنیاد پر دلچسپی موجود ہے۔

★ **بااختیار افراد:** اس میں مرکزی اور مقامی حکومت کے نمائندے، سیاستدان، سول سروس، سیاسی پارٹیوں کے فعال کارکن اور بین الاقوامی کمیونٹی کے نمائندے شامل ہیں۔

★ **آجر:** بچوں کی مشقت سے متعلق ہر قسم کی تجارت بہت اہمیت کی حامل دکانداروں سے، فیکٹری مالکان اور ٹرانسپورٹ کمپنی کے نیجر صاحبان اور بہت سے دوسرے افراد سے بچوں کی مشقت کے حوالے سے گفتگو اور ان اقدامات کے بارے میں جانکاری دلچسپ نوعیت کی ہوگی کہ وہ اس امر کو یقینی بنانے کیلئے کیا اقدامات کرتے ہیں کہ ان کی تجارتی اشیاء مناسب ترین حالات کار کے تحت تیار ہوتی ہیں۔

★ **کمیونٹی آرگنائزیشن:** ان میں ٹریڈ یونینز اور این جی اوز شامل ہیں جن میں بعض پہلے ہی سے بچوں کی مشقت کے حوالے سے مختلف سرگرمیوں میں مصروف ہیں ٹریڈ یونینز یقینی طور پر کام کی جگہوں پر اہم کردار ادا کر سکتی ہیں لیکن اس کے ساتھ بہت سی این جی اوز اور مختیر ادارے ایسے ہیں جو مشقتی بچوں اور ان کے خاندان کی مدد کیلئے کاوشیں کرتے رہتے ہیں۔

★ **مشہور و معروف شخصیت :** اس نوعیت کے پراجیکٹ میں فنکاروں کی شمولیت کے بارے میں دو طرح کے مکاتب فکر ہیں ایک مکتبہ فکر وہ کہ جن کے نزدیک مشہور اشخاص کی شرکت سے پراجیکٹ کی نوعیت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے کیونکہ یقینی طور پر وہ بہت مالدار اور ایک دوسری دنیا کے باسی ہوتے ہیں دوسرے مکتبہ فکر کے مطابق اس نوعیت کے پراجیکٹ کی معاونت کوئی بھی کرے اسے خوش آمدید کہنا چاہیے اہم اشخاص کو شامل کرنے ایک فائدہ یقیناً یہ ہے کہ اس طرح پراجیکٹ کے میڈیا اور عوام الناس کی توجہ کا باعث بننے کے مواقع زیادہ ہو جاتے ہیں آپ اور آپ کے گروپ کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ آپ کی ترجیحات اس سلسلہ میں کیا ہیں۔

★ **متعلقہ افراد :** اس زمرے میں ایسے دانش ور شامل کئے جاسکتے ہیں جنہوں نے بچوں کی مشقت کے مسئلے میں ذاتی دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے لکھاری، مصور، والدین، عام پبلک سے تعلق رکھنے والے ارکان دیگر نوجوان افراد وغیرہ وغیرہ۔



یہ ایک دلچسپ مشق ہوگی کہ اگر ہر گروپ سے متعلقہ ایک نمائندے کا انٹرویو کیا جائے گروپ کی خواہش ہوگی کہ وہ کسی ایک کا ہر ایک کا گروپ میں سے منتخب شدہ افراد کے انٹرویو کا سلسلہ شروع کرے، پھر علاوہ ازیں زیادہ تر یہ آپ پر منحصر ہے، گروپ، گروپ کی صلاحیتیں، مواقع جو مختلف ممالک اور جگہوں پر دستیاب ہیں وغیرہ یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ آپ کی فہرست میں بعض لوگ انٹرویو دہندہ کے طور پر شاید آپ کا دعوت نامہ قبول نہ کریں لہذا اس صورت حال کے پیش نظر اپنے پاس منتخب افراد کی فہرست ضرور رکھیے۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

اگر ممکن ہو تو اس مشق کے لئے ویڈیو کیمرہ حاصل کریں یہ دلچسپی اور تعلیمی دونوں لحاظ سے موزوں ہوگا کہ اگر انٹرویو کی فلم تیار کر لی جائے بعد ازاں گروپ کی تفریح طبع کے لئے اسے دوبارہ چلایا جاسکتا ہے لیکن دراصل یہ آپ کی اور باہر سے آئے ہوئے معاون کی ان کاوشوں میں معاونت فراہم کرنے کا باعث بھی ہے جو آپ اور وہ انٹرویو کے تکنیکی طریقہ کار کو متعارف کرنے کے سلسلہ میں کریں گے مزید یہ کہ یہ انٹرویو کے نتائج کا بصری ریکارڈ ہوگا جو گروپ کے ان ممبران کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا جنہوں نے اس میں ذاتی طور پر حصہ نہیں لیا ہر فلم کو سنبھال کر رکھا جائے کیونکہ یہ آپ کے پراجیکٹ کی پیش رفت کے ریکارڈ کے طور پر کام آئے گا۔

ایک مرتبہ جب آپا ہی غورخوش کی مشق کا اختتام کرنے کے بعد، انٹرویو کے لئے بااثر افراد کی فہرست تیار کر لیتے ہیں تو اگلے مرحلہ میں گروپ کے افراد کے ساتھ ملکر یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ان انٹرویوز کا طریقہ کار کیا ہوگا کیا انٹرویو الگ سے لئے جائیں گے یا گروپ کی جانب سے منعقد سرگرمی کے دعوت نامے کے جزو کے طور پر مثلاً مباحثہ وغیرہ؟ یہ ایک بہت اہم فیصلہ تصور کیا جائے گا کیونکہ یہ یقینی طور پر خط کے نفس مضمون پر اثر انداز ہوگا جو متعلقہ شخص کو بھیجا جا رہا ہے۔

آپ اور آپ کے گروپ کو ایک موثر تعارفی خط ان اہم انٹرویو دہندگان کو تحریر کرنے کی ضرورت ہے جس کے بارے میں آپ انہیں پراجیکٹ کے بارے میں اور ان سے جو آپ کی توقعات وابستہ ہیں اس بارے میں مطلع کریں گے اس عمل میں معاونت کی غرض سے مثالی خطوط کو آخر میں شامل کیا گیا ہے یقینی طور پر متعلقہ شخص کے مطابق مواد میں رد و بدل کیا جاسکتا ہے۔ دعوت نامے کی نوعیت کے مطابق بھی نفس مضمون کچھ تبدیلی کا متقاضی ہو جاتا ہے مثال کے طور پر کیا گروپ صرف انٹرویو لینا چاہتا ہے یا یہ گروپ کی کسی سرگرمی کے تناظر میں لیا جائے گا؟

ایسے خطوط کے لئے بنیادی اصول درج ذیل ہیں۔

- ★ جہاں تک ممکن ہو اختصار سے کام لیجئے۔
- ★ اپنا لہجہ شائستہ رکھیئے۔
- ★ اپنے موقف پر سختی سے کاربند رہیں۔
- ★ رد عمل کے بارے میں دریافت کیجئے۔
- ★ نام اور پتہ ضرور تحریر کریں تاکہ آپ کو خط کا جواب موصول ہو سکے۔

پراجیکٹ کے پس منظر کی وضاحت کیلئے پانچ ”دک“ (جن کا ذکر پہلے بھی کیا جا چکا ہے) کا استعمال کریں۔

خطوط یا تو تمام گروپ کمرہ جماعت میں بیٹھ کر مشترکہ طور پر تحریر کر سکتے ہیں لیکن اگر ایک ہی وقت میں بہت سے افراد کا انٹرویو مطلوب ہے تو تب چھوٹے گروپس تشکیل دیکر یہ کام کیا جاسکتا ہے خط کا نفس مضمون یا مدعا کسی بورڈ یا چارٹ پر تحریر کریں تاکہ چھوٹے گروپس بھی اس سے مستفید ہو سکیں گروپس میں سب کو اس سے فیض یاب کریں اور ان کے خطوط میں ان کی مدد کریں اگر کوئی گروپ بہت اچھی قسم کی خطوط نوی پر قادر ہے تو دوسروں کی مدد کے لئے ان خطوط کو ”ماڈل“ کے طور پر استعمال میں لائیں اگر کمیونٹی یا ٹائپ رائیٹر دستیاب ہیں تو حتمی طور پر منتخب مضمون کو ٹائپ کریں اگر آپ ذاتی محسوسات کو ترجیح دیتے ہیں تو گروپ کے کسی خوش خط فرد سے خط کی نقل صفائی سے تیار کروائیں۔

امیدواروں سے رابطہ



نوٹ برائے استعمال کنندہ

انفارمیشن اور ٹیکنالوجی کے اس دور میں خط نویسی ایک قریب المرک فن ہے لیکن پھر بھی یہ نہ ختم ہونے والے یکساں نوعیت کا حامل سرکلر خطوط کی نسبت طاقتور اثرات کا حامل ہو سکتا ہے۔ اچھا خط کیسے تحریر کیا جاتا ہے اپنے اظہار خیال کو موثر کیسے بنایا جاتا ہے اور اپنی تحریر صلاحیتوں سے دوسروں کو متاثر کس طرح کیا جاتا ہے یہ تمام باتیں نوجوانوں کو ان کے تعلیمی میدان اور عملی زندگی میں بے حد کام آئیں گی۔

ہر خط پر گروپ کے ہر رکن کے دستخط موجود ہوں اور اپنے استاد کا نام بھی شامل کریں یہ ایک گروپ پراجیکٹ ہے لہذا بطور گروپ ملکیتی احساس کی بیداری ضروری ہے نوجوان لوگ اس انداز کو سراہیں گے اور اپنے آپ کو با حوصلہ محسوس کریں گے۔

متعلقہ فرد کو فون کر کے خط کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت ہوگی اور یہ قدم خصوصاً اس صورت میں مزید سودمند ثابت ہوگا جب آپ کسی سیاستدان، شہرت یافتہ شخص یا کسی بڑے تاجر کو بذریعہ خط مدعو کریں اپنے گروپ پر واضح کریں کہ جس فرد سے وہ رابطہ کر رہے ہیں اس کے پیشہ سے مرعوب نہ ہوں اس کی وجہ صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ اگر ایک شائستہ خط کے بارے میں شائستہ انداز سے بذریعہ ٹیلی فون استفسار کیا جائے تو اس سے کسی نقصان کا احتمال نہیں ہے انہیں ایک ہفتہ تک انتظار کرنا ہوگا (اس کا انحصار متعلقہ ملک میں رائج پوسٹل سسٹم پر ہے) اس کے بعد ٹیلی فون پر متعلقہ خط کی بابت استفسار کیا جاسکتا ہے گروپ کو موثر اور فعال رکھنے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں لیکن ٹیلی فون پر جس سے وہ مخاطب ہیں ان کے ساتھ شائستگی کا مظاہرہ ضروری ہے جو خطوط انہوں نے ارسال کئے ہیں ان کا جواب آنا ضروری ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تب ٹیلی فون کال کے ذریعے یہ مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اگر مادی وسائل فون کرنے کی اجازت نہیں دیتے تو گروپ کو یاد دہانی کے طور پر ایک مختصر اور شائستہ خط لکھنے پر مائل کیجئے ایسا اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ ہرگز جواب دینا گوارہ نہیں کرتے ایسی صورت حال میں ان کا پیچھا کر کے اپنے وسائل اور قیمتی وقت کا ضیاع نہ کیجئے۔ جیسا کہ کمیونٹی کے اندر گروپ کے کام کی بابت کسی نہ کسی حد تک آگہی حاصل ہوگی لہذا یہ ممکن ہوگا کہ کمیونٹی کے نمائندگان مزید جانکاری کے لئے آپ سے رجوع کریں اور یہ امر آگہی کی پرداخت اور معاشرتی یکجہتی کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے اور یہی اس پراجیکٹ کا اہم پہلو ہے۔

انٹرویو

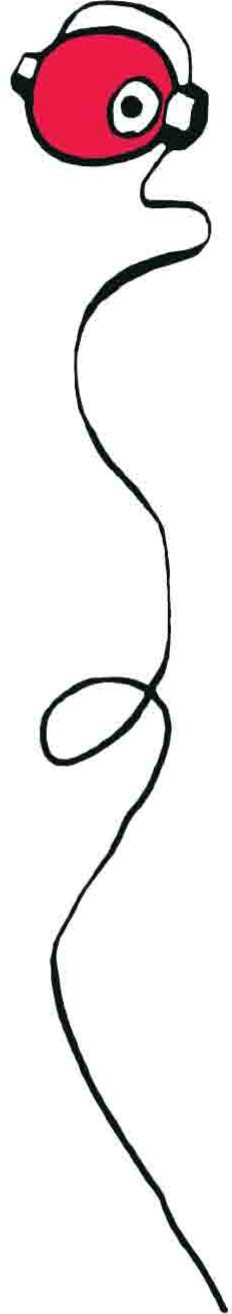
خطوط ارسال کرنے کے بعد آپ کو چاہیے کہ گروپ کو ایک جگہ اکٹھا کریں تاکہ انٹرویو کی نوعیت پر توجہ مرکوز کی جائے وہ کونسے سوالات پوچھنا چاہئیں گے؟ بعض اوقات انٹرویو دہندہ پوچھے جانے والے سوالات کی نوعیت کے بارے میں پہلے ہی سے استفسار کرتا ہے آپ کو اس امر پر رضامند ہونا چاہیے کیونکہ انٹرویو کا مقصد انہیں کمزور یا غلط ثابت کرنا ہرگز نہیں ہے اس کے بجائے پہلے ہی سے سوالات کے بارے میں جانکاری انٹرویو دہندہ کو انٹرویو کی بابت ذہنی طور پر تیار کرنے میں معاونت کرے گی اس بات کو یقینی بنائیے کہ جس قدر ممکن ہو وہ سوالات کے مطابق جوابات دیں بچوں کی مشقت سے متعلق سوالات کے جوابات ہر ایک دینے پر قادر نہیں ہوگا مثال کے طور پر اگر گروپ

گر آپ ایک دکان کے انتظامی افسر (منیجر) سے بچوں کی مشقت سے متعلقہ اشیاء کے بارے میں انٹرویو کریں تو وہ اس بات کے جواب دینے سے پہلے اس بارے میں اپنی کمپنی کی پالیسی سے رجوع کرے گا۔

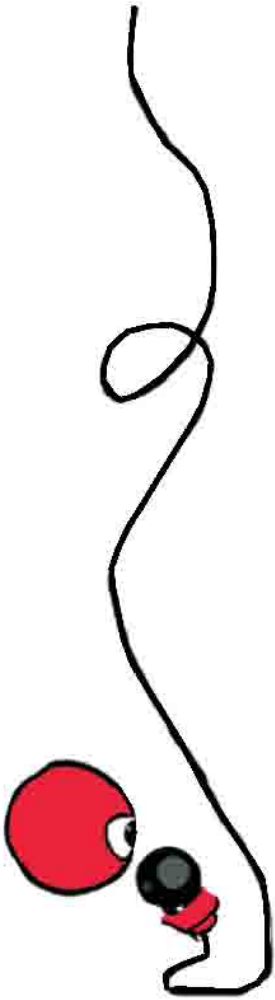
اگلا مرحلہ بنیادی سوالات کی فہرست تشکیل دینا ہے اس سلسلہ میں سروے کی مشق سے متعلق ماڈیول کے مناسب حصہ سے رجوع کیجئے۔ یہی اصول سوالات کی فہرست مرتب کرنے پر بھی لاگو کیا جاسکتا ہے یاد دہانی کے طور پر اس نوعیت کے انٹرویو کیلئے سوالات کی فہرست لمبی اور جامع و مانع نہ ہو کسی نہ کسی کو مشق کا ریکارڈ رکھنا پڑے گا یا نوٹ لینے ہو گئے اور یقینی طور پر زیادہ تر انٹرویو دہندگان مصروف اور وقت کی قلت کا شکار ہوتے ہیں۔

اگر ایک سے زیادہ انٹرویو کرنا مقصود ہوں تو پھر گروپ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کر کے انہیں اپنے انٹرویو کی بابت سوالات کی تیاری کا کام تفویض کر دیں انہیں یہ فیصلہ بھی کرنا چاہیے کہ سوالات پوچھنے کی نوعیت کیا ہوگی؟ کیا گروپ کا ہر رکن سوالات پوچھے گا؟ کیا ایک شخص سوالات پوچھے گا اور باقی لوگ جوابات کو احاطہ تحریر میں لائیں گے؟ کیا انٹرویو کو ٹیپ پر ریکارڈ کر لیا جائے گا؟ یا اس کی ویڈیو ریکارڈ کی جائے گی؟ اس کی ذمہ داری کس پر عائد کی جائے گی؟ انٹرویو کا مقام کیا ہوگا گروپ کے کمرہ میں متعلقہ آدمی کے دفتر میں یا کسی اور جگہ پر؟ کیا انٹرویو کے اختتام پر خاطر تواضع کی جائے گی؟ یہ عام طور پر سب بات ہوگی کہ اگر متعلقہ انٹرویو سے پیشتر یا انٹرویو کے دوران یا اختتام پر کوئی ہلکا مشروب یا ہلکی سی خاطر تواضع کر لی جائے۔

ان تمام تیاریوں پر بحث کرنے اور عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے اگر انٹرویو ٹھیک انداز سے تیار کئے جائیں تو انٹرویو دہندہ اگر ماہر سیاستدان، بزنس لیڈر یا ٹریڈ یونین کا نمائندہ ہو تو وہ ضرور اس بات کا نوٹس لے گا کیونکہ انہیں اکثر اس قسم کی سرگرمیوں سے واسطہ پڑتا رہتا ہے اس طرح ان پر ان مٹ اثرات مرتب ہو گئے اور گروپ کا مقام ان کی نظر میں معتبر حیثیت اختیار کر لے گا یہ سب کمیونٹی سے تعلقات استوار رکھنے اور کسی مقصد کے حصول کے لئے مقابلے کی جگہ قائم کرنے سے متعلق ہے گروپ کو ایک بار پھر پراجیکٹ میں بعد کے آنے والے مرحلوں کے لئے انٹرویو دہندہ سے رابطہ رکھنے کی ضرورت ہے اس لئے یہ بات بے حد اہمیت کی حامل ہے کہ انٹرویو دہندہ جاتے وقت اچھے تاثرات کے ساتھ رخصت ہوں۔



گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس امر پر سوج بچار کر لے کہ انٹرویو دہندہ بعض سوالات کا جواب کس انداز میں دے گا اور اس کے ممکنہ سدباب کیلئے اگلے سوالات تیار کئے جائیں اور اس کے ساتھ ہی مشق کی غرض سے گروپ ایک دوسرے کا انٹرویو لے گروپ کے دوسرے ارکان سامعین کی حیثیت اختیار کر سکتے ہیں اور انٹرویو کنندہ کو اپنے مشوروں سے نواز سکتے ہیں ان سب کو باری باری انٹرویو کنندہ اور انٹرویو دہندہ کا کردار ادا کرنا چاہیے وہ اس عمل سے آسودگی محسوس کریں گے اگر وڈیو کیمرہ دستیاب ہے تو ان آزمائشی کارکردگی کے مراحل کی فلم بندی مفید ثابت ہوگی اور آپ ان آزمائشی کارکردگی کے مراحل کو بڑے گروپ میں زیر بحث لا سکتے ہیں وڈیو کیمرہ کی عدم دستیابی کی صورت میں ایک نشست ترتیب دیں جس میں آپ روپ دھار کر ایک بڑے گروپ کی جانکاری کے لئے انٹرویو لینے کا مظاہرہ کریں اس طرح ہر ایک انٹرویو لینے کا مظاہرہ دیکھ سکے گا اور وہ آپ کو اپنی آرا سے بھی نواز سکتا ہے۔ یہ گروپ کی توانائیوں کا ایک اہم حصہ ہے کہ وہ آپس میں گروپ کے اندر ایک دوسرے کو یا اپنے آپ کو موضوع بنا کر ہنسی مذاق سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور یہ تمام باتیں نوجوانوں کی ذاتی اور سماجی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔



جب انٹرویو کے لحاظ آجائیں تو اس امر کو یقینی بنائیں کہ متعلقہ گروپ نے انٹرویو کنندہ کو خوش آمدید کہنے اور اسے بحفاظت انٹرویو کے مقام تک پہنچانے کا مناسب بندوبست کر رکھا ہے آپ کو بھی انٹرویو دہندہ کو لینے اسے پراجیکٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور اب تک سرگرمیوں کے بارے میں مطلع کرنے کے لئے موجود ہونا چاہیے بہر حال جہاں تک ممکن ہو باقی گفتگو گروپ کے ارکان کیلئے چھوڑ دیں یہ ان کے لئے روا بطی اور معاشرتی مہارتوں کے سلسلہ میں سیکھنے کا ایک بے حد اہم عمل ہے۔ انٹرویو کے دوران آپ کو گروپ کے ساتھ موجود رہنا چاہیے تاکہ اگر انٹرویو میں گڑبڑ ہو جائے یا نوجوان کارکن کے اوساں خطا ہو جائیں تو آپ ان کی معاونت کے لئے تیار ہوں اگر آپ خوش قسمت واقع ہوئے ہیں تو انٹرویو دہندہ نوجوانوں کو انٹرویو کے سلسلہ میں درپیش مشکلات کا از خود اندازہ لگالے گا اس طرح کے انٹرویو سے ذہنی خلیجوں کو آسانی سے پانا جاسکے گا اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

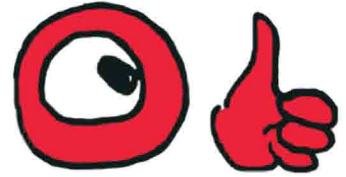
انٹرویو کے اختتام پر خاطر تواضع اور انٹرویو دہندہ سے ہلکی بھلکی بات چیت کے بعد، گروپ کو یہ امر یقینی بنانا چاہیے کہ متعلقہ شخص کو احترام سے رخصت کیا گیا ہے یقیناً اگر یہ انٹرویو کسی دفتر تجارتی عمارت یا انٹرویو دہندہ کے گھر پر لیا جاتا تو میزبانی کے فرائض اس پر واجب الادا ہوتے ایسی صورت حال میں آپ کو ہمیشہ گروپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔

فـالـوـاـپ

انٹرویو سے متعلق تفصیلی بحث آخری حصہ میں سامنے آئے گی بہر حال گروپ کے سامنے اس امر کی پرزور وضاحت کریں کہ انٹرویو معاشرتی روابط کو پروان چڑھانے کی ایک کاوش ہے لہذا انہیں ہمیشہ ایسے افراد کا شکر گزار ہونا چاہیے جو انٹرویو دینے پر آمادگی کا اظہار کریں اس بات کو یقینی بنائیں کہ انٹرویو لینے والا ہر گروپ متعلقہ شخص کو تشکر کا خط انٹرویو کے فوراً بعد بھیجتا ہے۔

اوامر و نواہی (قواعد و ضوابط)

★ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس ماڈیول کے ہر اجلاس میں ہر فرد حصہ لیتا ہے یہ ہر ایک کے لئے نسبتاً سیدھی اور واضح سی بات ہے کہ وہ سروے کی تیاری اس کے انعقاد اور تجزیہ میں اپنا کردار ادا کرے اگر انٹرویو چھوٹے گروپوں کو تفویض کئے گئے ہیں تو اس امر کو یقینی بنانا اور بھی آسان ہوگا کہ ہر آدمی اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔



★ اگر آپ کو دستیاب ہیں تو ویڈیو کیمرہ یا کمپیوٹر کا استعمال کریں۔

★ اس ماڈیول کی دونوں مشقوں کو عملی جامہ پہنانا ضروری نہیں ہے وقت، وسائل اور درپیش رکاوٹوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کسی ایک سرگرمی کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں گروپ کو درپیش حالات اور ضرورت کے مطابق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں جو آپ کے لئے بہترین ہو۔

★ اجلاس کو رواں رکھنے کیلئے گروپ کے اندر مزاح کا استعمال کریں خاص طور پر جب آپ ویڈیو کیمرہ کا استعمال کر رہے ہوں یا بہرہ ور دھار رہے ہوں۔

★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ سروے اور انٹرویو پر بھرپور بحث ہوئی ہے اور انہیں مناسب طریقہ پر تیار کیا گیا۔

★ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروے کا سوالنامہ اور انٹرویو کے سوالات زیادہ طویل اور تفصیل طلب نہ ہوں۔

★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ سروے کا تجزیہ اور فالو اپ کیا گیا ہے اور انٹرویو کا بھی باقاعدہ فالو اپ ہوا ہے۔

★ گروپ کی اس سلسلہ میں حوصلہ افزائی کریں کہ انہوں نے ان تمام افراد کو شکریہ کا خط تحریر کیا ہے جنہوں نے اس مشق میں شرکت کی ہے۔ معاشرتی روابط کی مضبوطی کی اچھائی کو اجاگر کیجئے۔



★ کسی بھی نو جوان شخص کو ایسی صورت حال سے دوچار نہ کریں جس میں اس کی خود اعتمادی بحال ہو خاص طور پر جب وہ انٹرویو کرنے کے قابل بھی نہ ہو ان مشقوں میں گروپ کے ہر شخص کوئی کردار ادا کرنا چاہیے اگر وہ براہ راست انٹرویو میں شریک نہیں ہوتی ہے / ہوتا ہے تب بھی آپ کو اس عمل کی معاونت کرنی چاہیے اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ نو جوان ساتھی اپنے اپنے کردار سے مطمئن ہیں۔

★ اس امر کو یقینی بنائیے کہ خط نویسی میں تمام افراد حصہ لے رہے ہیں کیونکہ اس طرح ان کے شخصی، سماجی اور روایتی مہارتوں کی تعمیر و ترقی میں معاونت ہوگی۔

★ تفویض کا ریش کارمفوضہ کو مقادمتی نہ بنائیں۔

★ اس امر کو یقینی بنائیے کہ آپ تمام کارمفوضہ میں سے وہ اقتباسات بڑھ چکے ہیں جو بہترین اور کارمفوضہ سے متعلق ہیں ہر ایک کے نقطہ نظر اور کام کی اپنی جگہ پر اہمیت ہے اور آپ کو ان کے بارے میں شفاف اور حقیقت پسندانہ ہونا چاہیے۔

حتمی بحث و تمحیص

1 تدریسی نشست

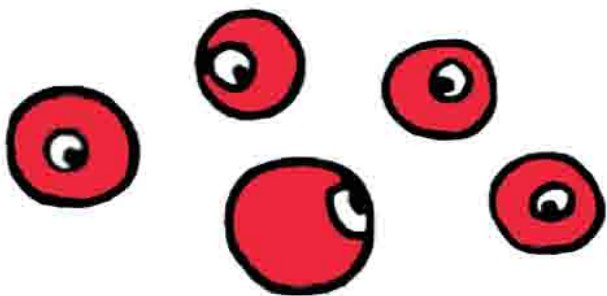
ایک مرتبہ جب سروے یا انٹرویو کی مشق انجام پذیر ہو جاتی ہے تو گروپ کو میٹنگ روم یا کمرہ جماعت میں معمول کے مطابق جمع کریں اور امر کا یقین کر لیں کہ فضاء اطمینان بخش اور ہلکی پھلکی ہے کسی بھی بیرونی معاون فرد جس نے آپ کے ساتھ کام کیا ہے اسے بھی شامل کر لیں آپ کی مشق کے نتیجے میں جو مواد سامنے آیا ہے اسے اپنے سامنے رکھیے مثال کے طور پر سروے رپورٹس، انٹرویو رپورٹس اور ویڈیو فلم کی ریل۔

گروپ جن حالات سے گزرا اس کے بارے میں گفتگو کیجئے اور مشق سے متعلق ہر پہلو پر عمومی بحث کی حوصلہ افزائی کریں جس میں تیاری سے لیکر تحریری صورت اختیار کرنے تک سرگرمی سے لیکر فالو اپ تک سب کچھ کے متعلق شامل ہو اس بات کا پتہ لگائیے کہ وہ سب سے زیادہ لطف اندوز کس مرحلے پر ہو اور وہ کونسا ایسا مقام تھا جہاں پر ان کا ذوق و شوق کچھ ماند ہوا انہیں کسی بھی متعلقہ مسئلہ پر اظہار خیال کا آزادانہ اور کھلا موقع دیں۔ پراجیکٹ کے پیش رفت کیساتھ ہی اس پر اپنی رائے کو آزادانہ طور پر پیش کرنا ہی گروپ میں ایک دوسرے سے اتفاق و اعتماد کی فضاء کو فروغ دیتا ہے۔

اگر آپ کے پاس انٹرویو کے سلسلہ میں بہروپ دھارنے سے متعلقہ یا پھر صرف انٹرویو کی کوئی ویڈیو فلم ہے اور آپ نے تربیتی مشق کے حصہ کے طور پر اس کو اب تک نہیں دکھایا ہے تو یہی وہ وقت ہے کہ جب تمام گروپ کے سامنے آپ اسے دکھا سکتے ہیں اس سے بیک وقت دو مقاصد حاصل ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ فلم میں اپنے آپ کو دیکھ کر یا دوسروں کو دیکھ کر گروپ کے ارکان جب خود پر اور دوسروں پر ہنسنے ہیں تو ماحول میں آسودگی آ جاتی ہے اور دوسری طرف اس کی نوعیت تدریسی بھی ہے کہ گروپ سوالات کے جوابات سنتا ہے انٹرویو میں سوالات کچھ جوابات دیئے گئے ہیں ان کے متعلق گفتگو کیجئے۔ گروپ سے دریافت کریں کہ وہ جوابات سن کر حیران ہوئے ہیں مایوس ہوئے ہیں یا پھر ان کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے بعض جوابات کو سن کر ان کے ذہن میں کیا تصویر ابھرتی ہے؟ کیا اس میں انہیں وہ جان محسوس ہوتی ہے کہ وہ متعلقہ شخص سے زیادہ معاونت حاصل کر لیں گے؟ کیسے / کس طرح؟ اس طریقہ پر آپ آہستہ آہستہ گروپ کو تحریک چلانے کی جانب گامزن کر رہے ہیں۔

سروے کے نتائج اور لکھی گئی رپورٹوں کو دیکھئے اس کے بارے میں گروپ کا رد عمل کیا ہے؟ ان سے استفسار کیجئے کہ کیا وہ فالو اپ کی سرگرمیوں سے محظوظ ہوئے تھے کیا وہ فالو اپ کے لئے کسی اور طرح کی جاندار سرگرمیوں سے واقف ہیں؟ میڈیا کی بابت ان کی آرا کیا ہیں؟

مشق کی مدد سے نوجوانوں کی اس صلاحیت میں اضافہ ہونا چاہیے کہ وہ تحقیقی سرگرمیاں سرانجام دیں، دوسروں سے رابطہ رکھیں اور معلومات کا تجزیہ کرنا اور پیشکش کا انداز سیکھیں۔ یہ نوجوانوں کی اس جانکاری میں بھی مددگار ثابت ہوگی کہ معاشرے کی سطح پر بچوں کی مشقت کے حوالے سے آگہی کا کس قدر فقدان ہے یہ ان کی کاوشوں کو مزید متحرک کرنے کا باعث بھی بن سکتا ہے کہ وہ بچوں کی مشقت ختم کرنے کی تحریک کے لئے معاونت حاصل کرنے کی غرض سے مزید فعال ہو جائیں یہ گروپ کو ایسی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے جس کی رو سے وہ دوسرے ماڈیولز پر بخوبی کام کر سکتے ہیں۔





جائزہ اور پیروی مسلسل

اس ماڈیول پر کام کا اندازہ لگانے کے پیمانے بے شمار ہیں جن میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں۔

- ★ سروے کے سوالنامہ کی تیاری۔
- ★ سروے کو عملی جامہ پہنانے کا عمل۔
- ★ سروے کے سوالنامے کی کاٹ چھانٹ اور تجزیہ۔
- ★ سروے رپورٹ کی تیاری اور اس کی موثر اشاعت۔
- ★ سروے رپورٹس کی میڈیا میں اشاعت۔
- ★ انٹرویو دہندگان اور قبول شدہ دعوت ناموں کی فہرست اکٹھی کرنا۔
- ★ انٹرویو کا انعقاد کرنا اور انٹرویو دہندہ سے اچھے تعلقات استوار رکھنا۔
- ★ انٹرویوز کا فالو اپ اور کمیونٹی کی یکجہتی اور آگہی میں اضافہ کے لئے معاونت کی فراہمی۔

یقینی طور پر اور بھی کئی علامات ہونگے لیکن اگر مذکورہ بالا علامات منظر عام پر آتے ہیں تو یہ گروپ کی اچھی کارکردگی کا نشان ہوگا آپ کو یہ بات انہیں ضرور بتانی چاہیے اس ماڈیول میں شامل مشقیں بہت دلچسپ ہو سکتی ہیں اور نوجوانوں کے لئے اس میں بے حد کشش ہے وہ تعلیمی عمل کے دوران بھی بہت موثر بن سکتے ہیں ان کے روابط سماجی مہارتوں اور ان کی شخصی تعمیر و ترقی میں عمومی طور پر یہ ماڈیول اہم اثرات کا حامل ہو سکتا ہے۔

اس ماڈیول کو اطمینان بخش طور پر مکمل کرنے کے بعد آپ دوسرے ماڈیول کا آغاز کر سکتے ہیں ایک انتخاب ”طبقاتی گروہ کے مکمل“ کا ماڈیول بھی ہو سکتا ہے مگر شاید آپ ڈرامہ یا آرٹ جیسے نئے میدانوں میں گامزن ہونا چاہیں۔

Annex-1

بالمشافہ انٹرویو / سروے تکنیک

اگر سروے کی بنیاد بالمشافہ انٹرویو کی طرز پر رکھی گئی ہے تو انٹرویو کی بابت گروپ کو کچھ نہ کچھ تربیت فراہم کرنی چاہیے یہ تربیت ماڈیول میں درج دوسری مشق ”انٹرویو“ کے سلسلہ میں بھی مددگار ثابت ہوگی اگر سروے کو کامیاب بنانا مقصود ہے تو پیش نظر ”معیار“ ہونا چاہیے اور اس معیار کی بنیاد انٹرویو کنندہ کی صلاحیت پر منحصر ہے کہ وہ انٹرویو دہندہ کے لئے سازگار فضاء قائم کرے اور اس کا اندازہ سوالات پوچھتے وقت واضح اور جامع ہو۔

یہ یقینی امر ہے کہ تربیت کی نوعیت کا انحصار کسی حد تک اس ٹارگٹ گروپ پر بھی ہوگا جس کا سروے کیا جانا مقصود ہے مثال کے طور پر کیا انٹرویو کا انعقاد کسی بازار / گلی میں کیا جائیگا اور اس میں مرکز نگاہ (فوکس) عوام ہونگے؟ یا اس کا انعقاد کسی دکان کی حدود میں یا کارخانہ میں کیا جائیگا جہاں مزدور مرکز نگاہ رہیں گے؟ اور کیا سروے کے لئے کسی سکول کا انتخاب کیا جائیگا جہاں پر کسی ایک تعلیمی سال یا ہم عمر بچوں کا گروپ مد نظر ہوگا؟ نو جوان اگر بازار میں لوگوں کا انٹرویو کر رہے ہوں تو ان کا رد عمل اس رد عمل کی نسبت بالکل مختلف ہوگا جو سکول میں اپنے دوستوں / ساتھیوں سے انٹرویو کے وقت تھا۔

بہر حال اصول حسب سابق ہی ہیں۔

- ★ اپنی شناخت کروائیے اور یہ بتائیے کہ آپ کس کے لئے کام کر رہے ہیں اور اپنے مخاطب سے اس کی رضامندی دریافت کیجئے کیا وہ انٹرویو دینے پر رضامند ہے اس کے بعد سروے کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کیجئے۔
- ★ اپنے مخاطب کو آرام دہ ماحول فراہم کریں اور خود بھی مطمئن انداز اختیار کریں۔
- ★ سیدھے سادے سوالات سے آغاز کریں۔
- ★ ہمیشہ شائستگی سے پیش آئیں اور دوسروں کی عزت کریں۔
- ★ جب آپ سوالات پوچھ رہے ہوں تو آپ کی نظر مخاطب پر رہے۔
- ★ سوالات جلدی جلدی مت پوچھیے بولتے وقت لہجہ واضح ہو اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے جوابات کا نچوڑ تحریر کر لیا ہے۔
- ★ اگر جوابات لکھنے میں زیادہ وقت صرف ہو تو ٹیپ ریکارڈ کا استعمال کیجئے کیونکہ لوگ بے صبری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔
- ★ سکریپٹ پر سختی سے کاربند رہیں کسی سوال کو شامل یا حذف نہ کریں جب تک کہ سوال انٹرویو دہندہ کیلئے بالکل غیر متعلقہ نہ ہو۔
- ★ سوالات ختم کرنے کے بعد اپنے مخاطب کو سوالات پوچھنے کی دعوت دیں اور اس کے جوابات پوری شائستگی سے دیجئے۔
- ★ جب انٹرویو اختتام پذیر ہو جائے تو مخاطب کا وقت دینے پر شکریہ ادا کیجئے اور اگر مناسب ہو تو اسے مطلع کیجئے کہ نتائج کب شائع ہونگے اور انہیں کہاں پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

Annex-2

خط نویسی کے بنیادی اصول

جیسا کہ ایک برطانوی رکن اسمبلی نے کہا کہ: ”میں ایوان میں چالیس ہزار ووٹ دہندگان کا نمائندہ ہوں“ ان میں سے 39000 مجھ سے کبھی مخاطب نہیں ہوتے اگر دوسرے 1000 سے ایک مجھ سے تحریری طور پر یا زبانی مخاطب ہوتا ہے تب میں اس سے دلچسپی لیتا ہوں، اگر پچاس مختلف لوگ مجھے ایک ہی مسئلہ کے بارے میں تحریر کرتے ہیں تب مسئلہ کی نوعیت اہم ہوتی ہے اور میں سنجیدگی سے اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہوں اگر 100 افراد کسی خاص موضوع کے متعلق مجھے خط لکھتے ہیں، تب یہ مسئلہ ایسی نوعیت کا حامل ہوتا ہے جو الیکشن جیتنے یا ہارنے کا باعث بن جاتا ہے اگر اس سے زیادہ افراد اس کے بارے میں تحریر بھیجیں تب میں فرض کر لیتا ہوں کہ یہ ایسی بات ہے جو انقلاب کا پتہ دیتی ہے۔

یہ بات اس کے حساب سے سچ ہے اور ان لوگوں کے لئے اور بھی سچ ہے جو اکثر عوام سے یہ توقع نہیں کرتے کہ وہ اپنی آواز ان تک پہنچائیں گے جیسا کہ کاروباری لوگ، سپر مارکیٹ کے منیجر اور مالکان، حکومتی محکمہ، ٹریڈ یونین، ٹاؤن کونسل، دکان کے مالک اور ذمہ دار حیثیت کے حامل دوسرے افراد۔ لہذا وقت ضائع نہ کریں اور لکھنا شروع کریں۔

بنیادی اصول کی رد سے خط مختصر، شائستہ اور موضوع کے مطابق ہو۔ خط کا جواب ضرور مانگیئے اور اس مقصد کے لئے گروپ کا نام اور پتہ تحریر کیجئے۔ خط لکھنے کے دیگر اصول درج ذیل ہیں:-

- ★ کسی شخص کے گھر کے پتہ کے بجائے خط پر ہمیشہ کاروباری یا دفتری پتہ تحریر کریں۔
- ★ فیصلہ ساز افراد کو تلاش کریں اور ان کے پتہ پر خط تحریر کریں اس سلسلہ میں تحقیق بہتر نتائج کی حامل ہوگی۔
- ★ اگر آپ کیلئے ممکن ہو تو خط میں لوگوں کو نام لکھ کر مخاطب کریں یہ معلومات غالباً چند شائستہ قسم کی فون کال کے ذریعے آپ کو حاصل ہو جاتی ہیں۔
- ★ ایک غیر معمولی شعبہ کاری / ترکیب کو اچھی شہرت مل سکتی ہے مثال کے طور پر منفرد رنگوں سے مزین پوسٹ کارڈ ایسا پوسٹ کارڈ جو کلڑے جوڑ کر بنی ہوئی بڑی سی تصویر سے کاٹ کر الگ کیا گیا ہو مثال کے طور پر ”تصویری معمہ“ (Jigsaw) یا 2000 لوگوں سے دستخط شدہ بہت بڑا سا پوسٹ کارڈ۔
- ★ اگر آپ کو ابتدائی خط کا جواب یا رد عمل موصول ہو جائے تو ہمیشہ شکریہ کا خط ارسال کریں۔

Annex-3 میں نمونے کے خطوط خالصتاً معلومات اور دلچسپی کے مقاصد پر مبنی ہیں خط ذاتی قسم کی چیز ہوتے ہیں یہ ان کی اختراع ہے جو اسے تحریر کرتے ہیں اسی طرح ہم دنیا کے ان نوجوانوں کی تخلیقی قوتوں اور ان کے تصورات کو سلب نہیں کر سکتے جو شاید ان مڈیولز پر کہیں نہ کہیں مصروف کار ہیں لہذا ہم معلمین میں یہ احساس ابھارتے ہیں کہ وہ نمونہ کے خطوط کے استعمال میں محتاط رہیں ہم یہ تجویز کریں گے کہ آپ انہیں صرف نقل کر کے اپنے مختلف گروپوں میں تقسیم نہ کریں بلکہ انہیں خود پڑھیں اور انہیں ایسے آلہ کار کے طور پر استعمال کریں کہ بحث کے دوران یہ آپ کے گروپ کو متحرک رکھنے کے کام آئیں۔

جب آپ اپنے گروپ کے ہمراہ خط تحریر کر رہے ہوں یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ جہاں تک ممکن ہو انہیں مختصر اور جامع ہونا چاہیے ایک عام اصول کے مطابق خط کی طوالت ایک یا دو صفحات سے زیادہ نہ ہونے دیں اگر یہ دوسرے صفحہ تک پہنچ جائیں تو دوسرے صفحہ کے نصف میں خط کے اختتام کی کوشش کریں طویل خط شاید نہ پڑھے جائیں کیونکہ آج کے دور میں وقت ایک قیمتی اثاثہ سمجھا جاتا ہے آپ کو یہ امر یقینی بنانا چاہیے کہ خطوط پڑھنے والوں کی توجہ ایک دم اپنی جانب مبذول کرائیں اور خط کے لئے اتنی دلچسپی ابھاریں کہ وہ آخر تک پڑھے جائیں۔

Annex-3

نمونہ کے خطوط

ایک ادارے سے معاونت کی درخواست کا خط

محترم -----

ہم یہ خط اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ آپ سے ایک مسئلہ سے متعلق مدد اور اعانت کی درخواست کریں جس کے بارے میں ہمیں یقین ہے کہ بلاشبہ وہ یہ دنیا کہ ہر باسی کا مسئلہ ہے ہم (کلاس یا گروپ کا نام اور مقام) ایک پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جو بچوں کی مشقت کے سنگین جرم کے بارے میں آگہی پروان چڑھانے سے متعلق ہے اور ہم اس کو روکنے کی بین الاقوامی تحریک میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں ہمیں یہ جان کر بہت دھچکا لگا کہ دنیا بھر میں 18 برس سے کم عمر کے 245 ملین بچے مشقت کر رہے ہیں۔

ہمارے لئے اعزاز کی بات ہوگی کہ ہمارے پراجیکٹ اور اس مسئلہ کو عوامی سطح پر آپ جیسے ادارے کی مدد اور معاونت حاصل ہو ہم جاننے ہیں کہ (ادارے کا نام) بچوں کی مشقت جیسے سماجی مسئلے سے کس قدر وابستگی رکھتا رکھتی ہے۔

ہمارے بہت سارے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ ہے کہ ہم اس مسئلہ کو عوام کے سامنے لائیں اور اسی وجہ سے ہم عوامی سطح پر اس مسئلہ کی معاونت کے سلسلے میں آپ سے درخواست کرتے ہیں ہم محسوس کرتے ہیں کہ آپ کی معاونت سے ذرائع ابلاغ (میڈیا) سرکار اور کمیونٹی ہماری آواز پر زیادہ کان دھریں گے کہ ہم اس بارے میں کیا کہنا چاہتے ہیں اور اس بارے میں سوچیں گے کہ بچوں کی مشقت کس قدر خوفناک ہے اور اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور کرنا ہے اگر ہم سب ملکر کام کریں تو واضح تبدیلی یقینی ہے۔

ہمارا پراجیکٹ ہمارا پیغام بھری اور لٹریچر آرٹ ڈرامہ اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام تک پہنچائے گا (اگر کوئی سرگرمی شروع ہونے والی ہے تو اس کی مثال دیجئے) ہم ”بچوں کی مشقت“ کے مرکزی خیال پر (تاریخ، مقام) اپنا ایک کھیل پیش کر رہے ہیں ہم بے حد خوشی محسوس کریں گے کہ اگر آپ بحیثیت مہمان اس مقام پر تشریف لائیں ہم اس دنیا کے ہر فرد کیلئے اور خاص طور پر ٹھکرائے ہوئے بچوں کیلئے ایک روشن اور محفوظ مقام بنانے کے لئے ہم اپنے حصہ کی کوشش کرنا چاہتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری امیدوں اور خوابوں میں ہمارا ساتھ دینگے لہذا ہمارے لئے درحقیقت یہ ایک بہت بڑی مدد ہوگی کہ اگر آپ عوامی سطح پر ہمارے پراجیکٹ کی معاونت کا دعوت نامہ منظور کر لیں۔

برائے مہربانی جس قدر ممکن ہو سکے جلد جواب سے نوازیں کیونکہ دنیا بھر کے لاکھوں مشقتی بچوں کے لئے وقت بہت کم ہے۔

سپانسر شپ کیلئے ایک کمپنی کو درخواست

نوٹ: اس مثال میں کمپنی بہ مثال دفتری شیئرز اور دیگر آلات / سامان کی فراہمی کرنیوالی ایک کمپنی کی ہے۔

محترمی----

ہم یہ خط اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ ایک مسئلہ سے متعلق آپ سے مدد اور اعانت کی درخواست کریں جس کے بارے میں ہمیں یقین ہے کہ بلا شک وشبہ یہ دنیا کے ہر باسی کا مسئلہ ہے ہم (جماعت یا گروپ کا نام اور مقام) ایک پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جو بچوں کی مشقت کے سنگین جرم کے بارے میں آگہی بیدار کرنے سے متعلق ہے اور ہم اس کو روکنے کی بین الاقوامی تحریک میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں ہمیں یہ جان کر دھچکا لگا کہ دنیا بھر میں 18 برس سے کم عمر کے 245 ملین بچے مشقت کر رہے ہیں۔

ہماری پراجیکٹ اور اس مسئلہ کے لئے عوامی سطح پر آپ جیسی کمپنی کی مدد اور معاونت حاصل کرنا باعث مسرت ہوگا ہماری بہت سے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ ہے کہ ہم (ملک) کے (مثال) سکول کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کا رشتہ استوار کرنے کے لئے ان نوجوانوں کو جو ہم سے کمتر حالات کا سامنا کر رہے ہیں اپنی خدمات پیش کریں خصوصاً ایسے ملک میں جہاں بچوں کی مشقت کا تناسب بہت زیادہ ہے ہم اس مسئلہ کو عوام کے سامنے لانا چاہتے ہیں اور ان کی مدد کے لئے ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ ہم اپنے ملک میں مختلف طبقوں کی مدد حاصل کر لیں گے اگر ہم ملکر کام کریں تو ہم تبدیلی لاسکتے ہیں ہم نے پراجیکٹ کے دوران فنڈز میں اضافے کے لئے بہت سارے اقدامات کئے ہیں اور اب تک ہم نے رقم جمع کی ہے اس رقم سے ہم اس سکول کیلئے جس کی ذمہ داری ہم نے قبول کی ہے کچھ شیئرز اور سامان خریدنا چاہتے ہیں ہم وہاں پر طلباء سے رابطہ کر کے دریافت کریں گے انہیں اپنے کمرہ جماعت کیلئے سب سے زیادہ کیا چیز درکار ہے چونکہ ہم ان ضرورت کا سامان آپ کی کمپنی سے خریدنا چاہیں گے لہذا اس سلسلہ میں ہم آپ کی مدد کے طالب ہیں کہ آپ کی قیمتیں اتنی مناسب ہوں کہ ہم ان کے لئے بہت سارا سامان خریدنے کے قابل ہوں۔

ہم پر امید ہیں کہ ان کو زیادہ سے زیادہ سامان کی فراہمی کے سلسلہ میں آپ ہماری مدد کریں گے اگر ہم اپنے تمام فنڈز آپ کی کمپنی سے خریداری میں خرچ کریں تو اس کو دو گنا کر کے آپ ہماری معاونت پر رضامند ہونگے اگر یہ بہت زیادہ ہے تو پھر بھی ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ جتنا ہم نے خرچ کیا ہے کم از کم اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ ضرور کریں گے یہ سب کچھ ایک بہت اچھے مقصد کے حصول کیلئے ہے یہ بچے بہت ہی بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں۔

ہم آپ کو اپنے پراجیکٹ کے بارے میں تھوڑا اور بتانا چاہیں گے ہم اپنا پیغام لوگوں تک آرٹ، تخلیقی تحریر، ڈرامہ اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ پہنچانا چاہتے ہیں بچوں کی مشقت سے متعلق ڈرامہ کی تحریر اور اس کی پیشکش (ڈرامہ کا نام لکھیں) ہماری بڑی کامیابیوں میں ایک تھی۔

ہم اس دنیا کو ایک بہتر روشن اور محفوظ مقام بنانے کے لئے اپنے حصہ کی کوشش کرنا چاہتے ہیں خاص طور پر ان بچوں کے لئے جن کا استحصال ہو رہا ہے ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری امیدوں اور خوابوں میں ہمارا ساتھ دینگے لہذا یہ حقیقت میں ایک بہت بڑی مدد ہوگی کہ اگر آپ (ملک کا نام) کے سکول کے بچوں کے لئے ساز و سامان کی فراہمی کے سلسلے میں ہماری یہ دعوت قبول کر کے عوامی سطح پر ہماری معاونت فرمائیں۔ تعلیم کے ذریعے ان بچوں کا مستقبل بہتر ہوگا اور یہ نوعمری میں مشقت نہیں کریں گے۔

برائے مہربانی جس قدر جلد ممکن ہو جواب سے نوازیں کہ دنیا بھر کے لاکھوں مشقتی بچوں کے لئے وقت بہت کم ہے۔

ایک کمپنی سے انٹرویو کیلئے درخواست کا خط

محترمی۔۔۔۔

ہم یہ خط اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ ایک مسئلہ سے متعلق آپ سے مدد اور اعانت کی درخواست کریں جس کے بارے میں ہمیں یقین ہے کہ بلاشبہ وشبہ یہ دنیا کے ہر باسی کا مسئلہ ہے ہم (جماعت یا گروپ کا نام اور مقام) ایک پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جو بچوں کی مشقت کے سنگین جرم کے بارے میں آگہی بیدار کرنے سے متعلق ہے اور ہم اس کو روکنے کی بین الاقوامی تحریک میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں ہمیں یہ جان کر دھچکا لگا کہ دنیا بھر میں 18 برس سے کم عمر کے 245 ملین بچے مشقت کر رہے ہیں۔

ہمارا کام مختلف طبقوں تک ہماری کاوشوں کا دائرہ کار بڑھا کر لوگوں کو اس تعلیم سے آراستہ کرے گا ایک اہم طبقہ جو بچوں کی مشقت کے مسئلہ سے متعلق ہے وہ کاروباری طبقہ ہے ہم ایسے مزید راستے تلاش کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں جس کے تحت کمپنیاں اپنی خریداری کی پالیسی اور اس کے مطابق عمل درآمد پر نگاہ رکھتی ہیں تاکہ انہیں یہ یقینی ہو کہ جو سامان وہ اپنے سنوروں پر دوبارہ فروخت کریں گے وہ مزدوروں کے مرکز کے بین الاقوامی معیار کے احترام کے مطابق محنت کش کی مناسب شرائط کے تحت تیار کیا گیا ہے یا بنایا ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے علاقے میں آپ کی کمپنی خصوصی اہمیت کی حامل ہے ہم آپ کے تہہ دل سے شکر گزار ہونگے کہ اگر آپ اس علاقہ میں ہماری تحقیق میں معاونت کی غرض سے ہمارے گروپ کے کچھ نوجوانوں کو انٹرویو دینے پر رضامندی کا اظہار کریں۔

ہم جس قدر جلد ممکن ہو اس انٹرویو کا انعقاد کریں گے اس لئے ہم ذیل میں اپنے سوالات کی نوعیت کا خلاصہ لکھ رہے ہیں تاکہ آپ بھرپور تیاری کر سکیں۔

★ کیا خریداری کی پالیسی کے سلسلہ میں (کمپنی کا نام) کا اپنا ضابطہ اخلاق (کوڈ آف کنڈیکٹ) موجود ہے اور کیا اس کی ایک کاپی مل سکتی ہے؟

- ★ کیا کمپنی کسی بہتر تجارتی تنظیم کی ممبر ہے۔
 - ★ (کمپنی کا نام) اس ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کرنے کے لئے نگرانی کا طریقہ کار کیا ہے۔
 - ★ کیا (کمپنی کا نام) تیسری دنیا کی ترقی کے لئے کئے جانے والے بنیادی اقدامات میں اپنا کسی بھی قسم کا منافع استعمال کرتی ہے؟
یا عوامی سطح پر یہ ایسے اقدامات کی معاونت کرتی ہے؟
 - ★ (کمپنی کا نام) کابچوں کی مشقت کے بارے میں نقطہ نظر کیا ہے؟ معاشی ذمہ داری کے حوالے سے اور نو عمری کی مشقت کو ختم کرنے کے بین الاقوامی تحریک کے حوالے سے وہ اپنے کردار کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔
- معاشرتی ذمہ داری کے تناظر میں اور بچوں کی مشقت ختم کرنے کی بین الاقوامی تحریک میں وہ اپنے کردار کو کس جگہ پر دیکھتی ہے؟ برائے مہربانی ہمیں جس قدر ممکن ہو جلد آگاہ کیجئے کہ ہم انٹرویو کے سلسلہ میں آپ کے پاس کب آئیں آپ ہمیں درج پتہ پر بذریعہ فون یا تحریری طور پر مطلع کر سکتے ہیں (گروپ کا پتہ۔۔ ٹیلی فون نمبر) تاکہ ہم آپ سے ملاقات کیلئے مناسب تاریخ اور وقت کے سلسلہ میں گفتگو کر سکیں۔
- برائے مہربانی جس قدر جلد ممکن ہو سکے جواب سے مطلع فرمائیں کیونکہ دنیا کے لاکھوں مشقتی بچوں کیلئے وقت بہت ہی کم ہے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

